UNIVERSAL
LIBRARY
OU_232820
UNIVERSAL
LIBRARY

مکتوب احمدی

حصہ اوّل

مشتمل بر مضامین پسندیدہ و مشعر جملہ کارروائی دفاتر بعنوان سنجیدہ بخط شکستہ

جسکو

مولوی میر امجد حسین صاحب نے بہت جانفشانی سے مرتب فرماکر اسکا حق

تالیف

علی حسین خان مالک مطبع کو عنایت کیا اور اونہون نے بحفظ حق تالیف اپنے مطبع مین

واسطے

فوائد طلباء مدارس مغربی و شمالی و اودھ و روہیلکھنڈ وغیرہ

حسب فرمایش قاسم علی خان تاجر کتب لکھنؤ چوک بماہ جولائی سنہ ۱۸۹۳ء

واقع محلہ نوابگنج قریب دروازہ عیش باغ

مطبع اعجاز محمدی لکھنؤ مین چھاپی

فہرست چند کتب موجودہ دکان قاسم علیخان تاجر کتب لکھنؤ بازار [illegible]

واضح ہو کہ ہماری دکان پر ہر قسم کی کتابین ہر زبان کی موجود ہین اور جو صاحب طلب فرماتے ہین بعد وصول قیمت یا ویلیو پے ایبل روانہ کیجاتی ہین اور فہرست کلان کتب موجودہ دکان خط بیرنگ آنے پر بلا قیمت روانہ کیجاتی ہے اور بعض کتب کی فہرست حسب ذیل تحریر ہے جن صاحبوں کو ضرورت ہو بلا تکلف طلب فرماوین محصول و خرچ ونگی بذمہ خریدار ہوگا اور خط بیرنگ دیکر پتہ صاف تحریر ہونا چاہیے

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
مکتوب احمدی	۱ر	از مولوی عبدالحی صاحب مرحوم	۶ر	آئینہ مغفرت جام کوثر	۱۰ر	مولد چراغ ایمان	۱۰ر
مکتوب محمدی	۱ر	تنویر القلوب ترجمہ ضیاء القلوب	۵ر	مولد شریف جدید صوفی	۳ر	مجموعہ صبح ازل شام ابد	۲ر
مجموعہ خطب مولوی اسمٰعیل صاحب	۱ر	روضۃ الاحباب فارسی	عہ ر	مولد بہار جنت	۲ر	شمیم حرم	۱ر
مجموعہ خطب علی اردو	۳ر	رسالہ حج اردو	۸ر	مولد بہار خلد منظر النور	۲ر	کحل البصر	۲ر
مجموعہ خطب النظم اردو	۲ر	نصاب الاحتساب	۸ر	مولد شریف از غلام امام شہید	۳ر	میلاد شریف اختر مدینہ	۲ر
مجموعہ خطب مولوی عبدالحی صاحب	۱۰ر	فضائل احمدی ثبوت نبوت	تہ ر	قندیل عرش بیان معراج	۱ر	میلاد قادریہ	۱ر
خلاصۃ التفاسیر جلد اول اردو	[illegible]	[illegible] العاملین ترجمہ قول الجمیل	۳ر	معراج نامہ تجلی عرش	۱ر	مجمع الحسنات فی ذکر اشرف	
؍؍ جلد دوم ۸ پارہ	[illegible]	[illegible] گیلانی [illegible]	۲ر	معراج نامہ نعیمی	۱ر	الکائنات یہ مجموعہ	عہ ر ۸ر
؍؍ جلد سوم ۸ پارہ	[illegible]	جامع المناقب حسین		عروس جنت	۱ر	تیرہ رسالون کا مولانا	
؍؍ جلد چہارم ۸ پارہ	[illegible]	[illegible] فضائل		گلشن شاد ابیلاد رسالت [illegible]	۱ر	حافظ حاجی [illegible]	
زواجر مہذب [illegible]	۴ر	بسط کے ساتھ تحریر ہین	۸ر	[illegible] نام ہجران		اردو مین سرور عالم	
عقائد اسلام	عہ ر	**کتب میلاد شریف**		بیان وقت وفات خدا [illegible]	۲ر	صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	
ظفر جلیل شرح حصن حصین	عہ ر	تاریخ حبیب الٰہ	۶ر	شگوفہ گلزار [illegible]		کی نہایت معتبر تاریخ ہے	
احسن المسائل ترجمہ کنز الدقائق	۱۲ر	نعت ہی نعت	۱ر	گلشن عرفان [illegible] میلاد	۲ر	اور اسکے علاوہ علیحدہ	
مجموعہ فتاویٰ مولوی عبدالحی صاحب	۱۲ر	میلاد محمدی	۱۰ر	سوز اید دیوان [illegible]	۲ر	رسالہ ہر ایک فی جلد	
تفسیر مرادیہ	۱۲ر	مولود نور ایمان	۴ر	گلدستہ جنت مع تاج [illegible]	۲ر	(۲ر) سکے ہین۔	
تفسیر عزیزی پارہ عم	۱۴ر	سراپای رسول کرم	۰ر	میلاد شریف علامہ جوزی	۳ر	کلام المبین فی آیات رحمۃ للعالمین	
تحفۃ الاخیار ترجمہ		مولد بہار فردوس	۱ر	کلام المحمود فی ذکر اشرف الموجود	۲ر	الیمین فی ۴ معجزات آنحضرت	
مشارق الانوار	عہ ر	خدا کی رحمت	مذر	روضۂ رضوان	۱ر	صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مہر
تنبیہ الغافلین	۸ر	مجمع البرکات مولد [illegible]	۲ر	رحلت بتول معروف بہ		اردو مین تحریر ہین۔	
فضائل مرتضوی	۵ر	مولد شریف سید جلد اول	۲ر	قصۂ بابا بتول۔	۱ر	شبستان رحمت	۴ر
مناقب چار یار	۱ر	؍؍ جلد دوم	۲ر	میلاد شریف بہاریہ	۱۰ر	مدح مرغوب	۲ر
ارادۃ التصوف اردو	۶ر	مولد کی دھوم دھام	۰ر	میلاد مقبول سرمدی	۲ر	ذکر الشہادتین	۵ر
راہ جنت	۳ر	انتخاب عرشی فی ذکر		؍؍ حصہ دوم	۲ر	دیوان لطف	۲ر
رسالہ غیبت اردو		میلاد النبی۔	۲ر	رحمت الرحیم	۲ر	مجلس گیارہوین	۲ر

Mirza Hazimaan Beg

مکتوب احمدی

حصہ اول

مشتمل بر مضامین پسندیدہ مشعر جملہ کارروائی دفاتر العنوان سنجیدہ بخط شکستہ

جسکو

مولوی میر امجد حسین صاحب نے بہت جانفشانی سے مرتب فرماکر اس کا حق

تالیف

علی حسین خان مالک مطبع اعجاز محمدی کو عنایت کیا کوئی صاحب بغیر اجازت میرے نہ چھاپیں

واسطے

فوائد طلباء مدارس مغربی و شمالی و اودھ و روہیلکھنڈ وغیرہ

ماہ فروری سنہ ۱۸۹۴ع بار اول

واقع محلہ آگنج قریب دروازہ عیشباغ

مطبع اعجاز محمدی شہر لکھنؤ میں چھپی

۷۸۶

دیباچہ

خداوند تعالیٰ نے انسان کو بہر جہت سے جوہر نطق عطا کر کے جمیع حیوانات سے ممتاز اور سرفراز کیا ہے اور نطق دو پیرایہ میں ظاہر ہوتا ہے ایک تقریر دوم تحریر سو کبھی انسان بوسیلہ تقریر شیرین کلامی اور خوش بیانی سے بولتا چالتا ہے اور کبھی بذریعہ تحریر یکدیگر کے مطلب دلی سے آگاہ ہوتا ہے ہر چند تحریر و تقریر اپنے محل پر ضرور ہیں اور کار روائی کے در کار ہیں مگر بہ نسبت تقریر کے تحریر مشکل ہے بدون اکتساب کے نہیں آتی اسواسطے اوسکو قاعدے اور طریقہ سے قلمبند کرنا بہت ضروری ہے چنانچہ اکثر ارباب فہم و ذکا نے فارسی زبان میں تحریر کے طریقے جنکو انشا کہتے ہیں لکھے مگر اب چونکہ زمانہ ہندوستان میں اردو زبان جاری ہے اور فارسی سے لوگوں کا کام کم چلتا ہے اسلیے صاحبان عالیشان نے بغرض عام زبان کے فائدہ عام کے واسطے تعلیم علوم خصوص اردو کی تہذیب فرمائی ہے اور طلبا کے حق میں صرف فارسی پڑھنا کافی نہ سمجھا مگر فارسی کے تعلیم میں اردو کی قابلیت کے واسطے تعلیم بہت ضرور جانی اور ہر فن کے کتابیں اردو زبان میں تصنیف و تالیف کراکے علم کو آسان کر دیا اب یہ لازم ہوا کہ بہمائے حکام اردو زبان میں ہند لکھنے کے واسطے مرتب ہوئے اور انشا جو لکھنے کے قاعدے اور خطوط و مراسلات وغیرہ جو فی الحال کچہری میں کام کے واسطے ضروری خطوط و کتابت۔

سے واقفیت اور آگاہی ہو لہذا یہہ عاصے عقل حسینی ساکن لکھنو متصل درواز
عیسی باغ جملہ ارباب ذی فنون سے مرسلتہ امید مغفور کرتا ہے کہ جو اوکی کتاب
مسمی مکتوب الحمد مرتبہ میں ہوا تھا اوسکے اطراف میں انور سے گذرے معاف
فرماوینگے اور یہہ منقسم بحصہ دوم پر ہے —

تکملہ ترقی علم

سرکار دولتمدار انگلشیہ قدردان ہند کے عہد میں بسبب اس التفات سے اوسنے
شائع کیے ہیں علم کی ترقی روز افزوں پائے ۔ خصوصاً عالیجناب معلے القاب
عالیجناب امیر الامرا والی گورنمنٹ جناب مسٹر ہرار صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر کے عہد مکتوب
میں تو علم کی ایسے ترقی ہوئی اور اونکی قدردانی اور فیاضی سے لکھنے پڑھنے کا
ایسا شوق ہے اور جا بجا بہت ملک ہندوستان میں کمتر شہر و قصبہ ہوگا جہاں
مدرسہ نہو الحاصل اس زمان کی قدر —

اڈریس یعنے شکریہ بزبان اردو

بحضور فیض گنجور جناب مستطاب معلے القاب ہز اکسلنسی دی رائیٹ آنریبل الگزینڈر
بروس ارل آف الگن اینڈ کنکارڈین پی سے ایل ایل دی لارڈ بروس
آف تورے لن دی سرح آف اسکاٹلینڈ و بیرن الگن آف الگین دی
دی سرح آف یونائیٹڈ کنگڈم و یسرائے و نواب گورنر جنرل ہند

عالیجاہا

ہم فدویان تعلقداران اودھ نہایت ادب سے اپنے اِس عریضہ
میں حضور کی تشریف آوری کا شکریہ اور خیر مقدم عرض کرتے ہیں۔ ہمارے زیادہ
مشکور ہونے کا باعث خاص امر یہ ہے کہ حضور والا کو ابھی تھوڑا ہی عرصہ اس ملک میں تشریف لائے
ہوئے گذرا ہے تاہم سب سے پہلے ہمارے اس صوبہ میں حضور نے قدم رنجہ فرما کر ہم کو فخر و عزت
بخشی۔ حضور کے اس رونق افروزی سے ہم کو یقین کامل حاصل ہے کہ ہمارے اس ملک اور صوبے
جن کی طرف سے ہم فدویان حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں حضور کی توجہ مبذول رہے گی
ہمارے انجمن تعلقہ داران ہمیشہ کوشش کر رہی ہے کہ اپنے تعلیمات متعلقہ میں اعلیٰ پایہ کی
پابند رہے اور ہم فدویان کو ہمیشہ امید ہے کہ اس انجمن نے اپنے آپ کو ان مہربانیوں کا مستحق
ثابت کر دیا ہے جو ہمیشہ صاحبان وائسرائے و نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہند
اس انجمن کے حال پر فرماتے رہے ہیں۔

جناب ہم فدویان حضور کی اس تشریف آوری کے پہلے ہی موقع پر عرض کرتے ہیں کہ ہم کو سرفراز فرمایا ہے
التماس کرتے ہیں کہ حضور ہمیشہ اپنے عہد حکومت میں ہم لوگوں پر خاص توجہ
مبذول فرماویں اور یادگیری اور ہم فدویان بھی حضور کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم لوگ تاج سلطنت برطانیہ
عظمت کے حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام سلطنتہا کے سچے جان نثار اور وفادار
رعایا ہیں۔

جناب اودھ کے آب و ہوا سے عموماً ملک ہند اور خصوصاً ہمارے صوبہ کی بہبودی منظور
ہو گی اور تمام زمینداران اس کی کوشش کرتے ہیں اس واسطے ہم لوگ امید کرتے رہیں گے

اور ہمکو صدق دل سے یقین ہے کہ اسمیں ہمارے خاص گروہ کی بہبودی شامل ہے
اور ہمکو امید ہے کہ آپ کی کامیابی کا خاص ہمکو دنیا اثر پہنچیگا یقین ہے کہ ہمارے اوپر ایک
مہربانیاں اور ہمدلی حاکم جناب آنریبل سر چارلس کراسنہویٹ صاحب بہادر کے سی ایس آئی
ہمارے لفٹننٹ گورنر و چیف کمشنر ہمارے حکم اُن جناب کی نسبت ہمکو یقین ہے کہ ہمارے
جماعت کے کمال خیر اندیش اور اہتمام فرماتے ہیں تشریف ہم وہان حضور والا کی اسقدر قدر افزائی کے
نہایت شکرگذار ہیں کہ حضور نے اپنے قدم سے ہماری جماعت میں ہمارے اس ناچیز دعوت کو
قبول فرمایا ہے جب کہ حضور کو دیگر کاروبار سلطنت کی وجہ سے بالکل فرصت نہیں
ہم کو امید ہے کہ حضور پھر کسی مناسب وقت سہولت پر ہمارے شہر میں بار دیگر
رونق افروز ہو کر دربار باضابطہ منعقد فرما کر ہم ویان کی عزت افزائی فرمائیں گے
آخر میں ہمارے یہہ دعا ہے کہ خدا حضور کو اور جناب لیڈی صاحبہ کو عمر و اقبال عطا کرے

ایڈریس یعنی شکریہ بزبان اردو —

بحضور جناب آنریبل سر چارلس کراسنہویٹ صاحب کے سی ایس آئی
لفٹننٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی و چیف کمشنر اودھ —

عالیجاہا

ہم متعلقین دارالعلوم مدرسۃ العلوم فدویان جان نثار رعایا گورنمنٹ انگریزی یہہ
توقع پا کر حضور کو مبارکباد دیتے ہیں کہ حضور اس جلیل القدر عہدہ لفٹننٹ گورنری
ممالک مغربی و شمالی و چیف کمشنری اودھ پر مقرر کئے گئے اور نہایت خوش دلی اور ادب کے

ساتھ حضور کا خیر مقدم کرتی ہیں حضور کے پہلے جو نامور حکام انگریزی عہد میں برسر حکومت رہے ہیں انہوں نے ہمیشہ اپنے عہد میں ہماری فرمانبرداری سے خوش ہیں اور ہمارے حقوق اور امتیاز کو برقرار رکھا۔

ہم حضور کو اس کا یقین دلاتی ہیں کہ ہم بحیثیت متفقہ و منفرد آئندہ بھی اپنے حقوق نیک نیتی سے اور فرمانبرداری کے واسطے حاضر ہیں اور ہمارے رعایا کی بہبودی حکومت میں کامیاب ہو اور رعایا کی بہبودی میں ترقی ہو۔

حضور کی فرمانبردار رعایا تعلقہ داران اودھ

ترجمہ چٹھی انگریزی بعینہٖ نقل

نقل نمبر ۹۶ صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند بنام صاحب چیف کمشنر بہادر اودھ

مورخہ ۱۰ مارچ سنہ ۱۸۶۲ عیسوی از مقام فورٹ ولیم

جناب من

بجواب آپکی چٹھی بنام سکرٹری گورنمنٹ ہند صیغہ مال نمبر ۲۴۷ مورخہ ماہ اکتوبر متعلق نیلام مکانات و اراضیات اودھ کے جناب نواب گورنر جنرل صاحب باجلاس کونسل نے ہدایت کی ہے کہ آپکو اس امر کا اختیار ہے کہ آپ بذریعہ نیلام عام اون تمام مکانات و اراضیات کے فروخت کی نسبت اشتہار بھیجئے جنکا رکھنا کسی واسطے کوئے سرکار سے وجہہ نہیں ہے اور ایک اوسط درجہ کی مناسب قیمت ہر ایک کی مقرر کیجئے۔

۲۔ اسوجہہ سے کوئی جائیداد ترکہ کی بابت کہ خاص ضمانت کے واسطے تھوڑا تھوڑا کے
لاغ سام دینے کے واسطے ذریعہ قایم کہا جاوے اور عجب نہیں کہ مالک سرکار سے منا
کی چٹھی نمبری ۳۱۹ (الف) مورخہ ۱۲ فروری ۱۸۶۳ عیسوی میں لکھے ہیں نام آئے بکے
تھے اگر نہ تھے —

جو مراسلت کہ جناب منیجر صاحب سکرٹری آف اسسٹنٹ سے ہوئی ہے اوسکا
نقشہ ایسے کاروبار کے خلاف ہے اور کوئی شک نہیں ہے کہ بالترتیب طور پر
سفید پوشوں کی ضمانت کی بابت انتظام ہوگا جب کہ وہ روپیہ میں ہونگے کہ جب جائداد
غیر منقولہ میں ہونگی جسکی قیمت ممکن ہے کہ اسوقت نہ سمجھی جاوے ۔

۳۔ معلوم ہوتا ہے کہ بالتخصیص جائداد فیملی سٹیٹ کی لکھنؤ میں منصوبہ لینے کے
واسطے آرزو ہے اور یہہ معتبر کافی اختیار کو کام میں لائے ہوئے ہو چکے
نواب گورنر جنرل صاحب باجلاس کونسل ایک ہدایت کر لئے ہیں کہ آیا اللہ
سرکار سے میں قیمت فروخت اوس جائداد کی جسکے لینے کے واسطے
بہلی درخواست مکمل منظور ہے گورنمنٹ کی نہیں ہوئے ہیں —

۴۔ مجھکو یہہ دریافت کرنیکی ہدایت ہوئی ہے کہ آیا واقعتا فقرہ اوپر کہ
مذکورہ بالا تجاویز کس طرح پر انجام کو پہنچائے گئے ہیں اور انکا نتیجہ کیا ہوا ہے

مہر
دستخط ایچ ایم ڈیورنڈ صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند

نمبر ۱۰۴۴ دیگر

مراسلہ سکرٹری صاحب چیف کمشنر لکھا بنام صاحب کمشنر بہادر ضلع لکھنؤ مورخہ ۱۰ اپریل سنہ ۱۸۶۳ عیسوی از مقام لکھنؤ

جناب من

بحوالہ آپکی چٹھی نمبری ۷۴۹ مورخہ ۵ یوم جولائی سنہ ۱۸۶۳ عیسوی مجھکو [illegible] چٹھی صاحب سکرٹری گورنمنٹ فارن ڈپارٹمنٹ کی بھیجنے کی ہدایت ہوئی ہے جو بیچ نسبت فروخت اراضیات و مکانات ضبط شدہ کی تھے۔

۲ ۔ جو اراضی و مکانات کہ سرکار کے اغراض کیواسطے ضروری نہیں ہیں بعد خوب اونکا اشاعت اشتہار کے جو کہ گورنمنٹ گزٹ اور دوسرے اخبارات صوبہ جات میں مندرج ہوں فروخت کرنا چاہیے اگر سب مکانات وغیرہ یکبارگی فروخت کر ڈالے جاوینگے تو نقصان ہو جاویگا لیکن بہتر یہ ہے کہ وقتاً فوقتاً فروخت کیواسطے خاص کیجیے اور جو کہ فروخت کیواسطے ہیں اون کی فہرست بموقع پر صاحب چیف کمشنر صاحب کی منظوری بالا کیواسطے بھیجی جاوے [illegible] قیمت ہر ایک مکان کی بلحاظ [illegible] مکانات میں [illegible] ضرورت ہو پہلے فروخت کی جاوینگی اور وقتاً فوقتاً فروخت کرنیکے نتیجہ کی رپورٹ صاحب چیف کمشنر کو ہوتا کرے ہدایات مندرجہ دفعہ ۴ چٹھی گورنمنٹ کی تعمیل کریں۔

۳۔ آپ سے بہ بجد خواہش ہے کہ آپ فوراً رپورٹ کیجئے کہ آیا کوئے
جائیداد ایسی ہے جو بذریعہ فروخت علیحدہ کر گئے ہیں اور جبکہ قبل منبطی
حالت منبلی گورنمنٹ مینوسپلٹی کو دیگئی تھی۔ اور کل جائیداد
کی قیمت جسکی نسبت کہ آپ دعوے منبطی کا نہیں کیا جاتا ہے
حسب ہدایت دفعہ ۳ ۔ سرکلر ہے مالگذاری میں جمع ہوگا

۴۔ آپکو بہہ بھی معلوم ہوگا کہ جس آسامی کو موقوف سے پولیس
والوں کو بحال بہ نہیں کرنے کا حکم ہوا ہے اور فروخت نکیجاوے
آپکو معلوم ہوگا کہ حکم گورنمنٹ بنابر فروخت مرفہ جائیداد
منبطشدہ برخلاف ہے ورنہ اوس جائیداد پر جو کہ ہر وقت با
قاعدہ بندوبست کر جائیداد گورنمنٹ قرار دیجاوے۔

دستخط
جے ریٹز صاحب سکریٹری
صاحب چیف کمشنر اودھ

کسی بزرگ کو

جناب قبلہ [illegible] صاحب مدظلہ العالی — بعد تسلیم مراسم نیاز مندی

[illegible] کہ التماس خدمت عالی [illegible] یہ ہے کہ آج تاریخ [illegible] ماہ جمادی الاولیٰ [illegible] کا

[illegible] شمار [illegible] ہوا کمال عزت وافتخار بخشا اللہ تعالیٰ ایسے مربی و جہاں [illegible]

[illegible] سلامت رکھے [illegible] قبلہ و جہاں [illegible] جو ارقام فرمایا ہے کہ تم [illegible]

[illegible] تفصیلات [illegible] سکندر نامہ [illegible] ختم [illegible]

[illegible] بزرگانہ [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible] روپیہ [illegible]

[illegible] آپ [illegible]

[illegible] کہتے ہیں کہ یہاں ایک مکان پختہ ملکیت [illegible] کا

فروخت ہوتا ہے [illegible] آپنے سامنے اور [illegible]

[illegible] ایک [illegible] اور [illegible]

[illegible] سو روپیہ ہیں اگر آپ اجازت دیں تو [illegible] روپیہ [illegible]

لیا جاوے [illegible] سکتا ہے [illegible]

مکرم معظم محترم السلام و برکاتہم — تسلیم کے بعد گذارش ہے کہ [illegible]

شرف موافقت آپکی بدولت گھر سے ہمیشہ چاہتا ہوں آپنے جو اشیاء طلب فرمائے تھے میں

انکی بہم رسانی میں سرگرم کوشش ہوں تمام سامان [illegible] سودے سلف کر لیں دو تین

کتابیں بھی لگ گئے ہیں اور میں ابھی اونھیں کے جمع کرنے میں مصروف ہوں بعض وقت

کتابیں نہیں ملتیں [illegible] ونیز آپکے سامنے پارسال [illegible] جانا

[illegible] اور اسمیں کسی سبب سے ہو گئی اکثر چیزیں [illegible]

[illegible] خواب تھیں ناپسند ہوئیں [illegible]

[illegible] میں آجکل [illegible] نقش [illegible] کرتے جلد [illegible]

[illegible] ہو جاوینگی تفصیل تمام چیزوں کی [illegible]

[illegible] آپنے طلب فرمائے ہیں وہ ملتی تو بہت ہیں مگر انکی نگینوں کی کھرے کہنے

کی تمیز ذرا مشکل ہے کیونکہ اس معاملہ میں اکثر جوہری لوگ بھی دھوکا کھاتے

ہیں مگر اس میرے ایک مہربان ہیں کہ انکو اس کام میں خوب دخل

ہے اکثر جوہری بھی انکو [illegible] دکھاتے ہیں انھوں نے وعدہ کیا ہے کہ کھرے

[illegible] میں تمکو جو کچھ [illegible] لا دینگا [illegible] چار روز میں [illegible] اشیاء

[illegible] پہونچا کر [illegible] جمع [illegible] فرما [illegible] اور [illegible]

[illegible] خریت ہے اور [illegible] کو [illegible]

زیادہ [illegible] کیا عرض کرے —

جناب والد صاحب قبلہ دام ظلہما ۔ بالعموم عزیز القدر کرامت اللہ کے
نسبت ایک متعلق عہدہ کچھ قول لیا ہے ہر ابھی گو مرضی مبارک ہو تو ہم نے کوشش کیجاوے
کیونکہ ایسے متعلق عہدہ کا رستہ بار بار نہیں ملتے اور کوئی علاوہ تربیت کے
حالت کے بہتر نہیں میں اور پھر کب آپ کو نہیں کہتے تلاش ہے کہ نوکری اور ہم نے
زمانہ یہ نوکری ہے ملک کا باب ۔ انگریزی مجسٹریٹ ہے اور حکام ایسے ہی بیٹھے متعلق
اور پھر نوکری کرتے ہیں کیا عجب ہے کہ ہمارے کرامت اللہ کو بھی کسی عہدہ متعلق بشکل کر کہیں دیوں
اور خالی بیکار رکھنا کسب سے فکر و تدبیر ہووے ہمارے صاحب میں کر رہے گے اور اسکے
علاوہ آمدنی ۔ جناب اللہ تعالیٰ نے زمین شریف گو ہے کہ آمد سے بسر ہو جاوے اور
ہمیں کی ہوسی نصیب ہونا ممکن ہے آمد ذریعہ ضرور ہے خدا سب کے آمد رکھے اگر کسی کے
پاس کچھ روپیہ ہوں اور آمد نہ ہووے اور مال ۔ اور نوکری کا ہونا اور نہ ہونا ۔
یکساں ہے لا کر مفلس ہے اور بعض ایسے ہیں سنبھالا اور آمد سے شہرت ہو تو لہذا
روپیہ کی ضرورت نہیں ہے ایک میں جانب کا انتظام ہے آپ اپنی صلاح
[illegible] الغرض کر بھیجئے اور بندے سے سمجھ کر جیسا مناسب جانئے
[illegible] سے مطلع فرمائیے [illegible]

راقم [illegible] سلام

یہاں کے سب کے خیریت ہے اور تو صحت جناب والا [illegible] برکات [illegible]
ہمیشہ مطلوب ہے بہت مدت ہوئے کہ آپ نے خط اپنی خیریت کا نہیں بھیجا

بلکہ اسلئے طول نیاز نامہ کو تصدیع و تفکر سمجھتا ہوں کہ آپ نے ایسا عرض کیا ہے کہ قصور سرزد ہوا ہے
کہ جس سے ایسا مواخذہ و عتاب فرمایا گیا کہ آپکی زبان مبارک سے کیا زبان قلم سے بھی میرا نام
یکقلم محو فرمایا آپکو مناسب ہے کہ اس قول پر التفات کریں کہ از خوردان خطا و از بزرگان بخشید
عفو و عطا میرے خطا دیکو صفحہ خاطر عاطر سے حرف غلط کی طرح بیشک حک فرمائیے سوا اسکے
انشاء اللہ تعالی کبھی قصور خدمتگذاری سے ایسا نہوگا کہ جس سے آئینہ خاطر مکدر غبار آلود
ہو اور اپنے ضمیر صفا قیمت سے کار للّٰہ کی تعزیز فرمائیگا اور جلدی سرفراز فرمائیے اللہ
شوق بہت تھا کیونکہ اسلئے یہ کتاب ہے مکتوبات لکھنؤ کے دیکھنے کا ہے اُنکی سے
نہایت مخلوط ہونگے فقط — باقی خیریت —

جناب حکیم صاحب افلاطون زمان ارسطوی وقت سلامت

اب ماجرا کیا ہو کہ بیمار جسے مریض کو مدت سے آپکے حد تمیز سے علیحدہ کیا گیا تھا او سکا یہہ حال
ہے کہ ہمیشہ نسخہ وقت بدلا گیا اور جو فرق ہو رہا ہے اپنے علاج سے نہ ہوا
بہت سا دیکھا گیا مگر آپ کا علم کی صورت اتنا نظر نہیں آیا اور آپ
ہمارے حکیم جی تو بہت سے پریشان ہیں آج مجبور ہو کر اونہونے بلا اطلاع میرے
ڈاکٹر صاحب کو بلایا وہ بھی دیکھ گئے اور نبض دکھا کے ڈاکٹر صاحب نے
فرمایا کہ اگر پہر تم ہمکو نہ بلاتے تو یہہ مریض ہرگز نہ جیتا کیونکہ انکو سرسام کا ورم
ہو گیا ہے اور مرض تیسرے درجہ پر پہونچ گیا ہے خیر اونہوں نے فصد یا سینگی کہولے
اور بعض قطرے نکلے اور بعد میں دو ڈاکٹر چلے گئے چنانچہ انکے جانے کے بعد

بعد مدت لینی کی آنکھین کہولدین اور ہولی کے تہوار کے بس یہ بیان کے کسی سے
صاف ظاہر ہے کہ آپ مرض سے صحت ہو گئی - الحمدللہ عرض کیا جاتا ہے خط لطف
شفقت فرمانے میں خط لکھا - آپ کی صحت دیکھ کر تعجب حضور کا دلی التماس
ہو بہت نہ فرماتے بعد میں کیونکہ حضور کا بیان رہا ہے فخر و حشمت جولی اور مطالع خوبی سے
ظاہر ہے کہ بہتی اور جب کی باتیں جو آپ نے تحریر فرمایا ہے کہ اور سکے پڑھنے لکھنے
سے خواہ ان زرینا قبلہ التماس یہ ہے کہ تعلیم کر یہ صحت فضائل کے [illegible]
تعلیم کا شوق ہے کہ کہانا کہا کر پڑھنے کو بیٹھ جانا [illegible]
یاد کر لون - کہانا کہاؤن گی اور جب کہانا کہا لیا ہے تو خواب [illegible]
کہا کرتی ہے کہ دیکھو اماں جان مجھکو پڑھنے سے الپاس آتی ہے ایک بات ہو اگر [illegible]
[illegible] ایک بات سناؤن گی اور فرماتے ہیں کہ تیرے واسطے ہم [illegible]
اور بہت سا کہانا [illegible] کر لائے مگر جب تک لیے [illegible] مین [illegible] روز
ہی ایسی میں دہیان لگائے رہتی ہے اگر کوئی کہتا ہے کہ میری تم گوڑیا ہے
کہیلتے ہو تو کہتی ہے [illegible] میرے ابا جب خفا ہون گے اور مجھے لینا
[illegible] ابا کو دینا ایسے باتیں کرتی ہے [illegible] الحمدللہ پڑھنے کا شوق ہے

فقط [illegible] یہ ہے

خواب [illegible] عبد [illegible] السلام کر کے [illegible]
[illegible]

چاند کی روشنی آپ بجائے لیکر [illegible] چیزوں کی قیمت سے پیدا [illegible]

سے دلائے جاوے کہ یہ [illegible] ان پاس سے دیوے اور [illegible] سے دبا جاوے

تو کس جاوے اور کیا قیمت دیجاوے کیونکہ وہ کاتب ان کی قیمت کر لے

کہ [illegible] ہے اگر یہ جیسا [illegible] میں آ [illegible] خیر [illegible]

[illegible]

پھر [illegible] بات [illegible] دیکھنا [illegible]

[illegible]

[illegible] کتاب ہے اور [illegible]

دل سے [illegible] بھیجا [illegible] آپ تشریف لاویں

لکھنے [illegible] جہاں تک ہو سکے [illegible] جلد [illegible] کرنا

کیونکہ امتحان میں [illegible] ساتھ [illegible] سوالات ہوتے ہیں اور [illegible] مقدمات

میں [illegible] آٹھ بجے سے [illegible]

[illegible] بند کر کے [illegible] میں بیٹھتا ہے اور [illegible] بجے [illegible] سوتا ہے اور پھر پانچ

بجے سے اٹھ کر [illegible] ہوتا ہے [illegible]

کتاب [illegible] سے [illegible] اور ایک بجے سے پھر پانچ بجے [illegible]

خداوند کریم کامیاب کرے آپ بھی دعائے خیر کیجئے گا [illegible] دعائے [illegible]

[illegible] نصیحت [illegible] رکھتے ہے [illegible] کر [illegible] کر دن [illegible]

جناب بھائی صاحب قبلہ۔ بعد سلام کے عرض نیاز کے مدعا یہ ہے کہ کل کے روز
نامہ فیض ختامہ کے صادر ہونے سے کمال سرفراز اور سربلند ہے حق تعالیٰ آپ سے بزرگوں کو
ہمیشہ ہمارے سر پر سلامت رکھے آپکا ملازم گھوڑا لیکر ہوں یہاں آیا ہے
اوسکی زبانی معلوم ہوا کہ آپکا گھوڑا جو ایک سو روپے کا سبز رو کیا جاویگا چنانچہ مرزا
سالک بیگ جو ایک سوداگر بڑا ہوشیار آدمی ہے اوس گھوڑے کی بہت تعریف کر کے پچاس روپیہ قرار پائے
اور بیعانہ پچیس روپیہ پہلی وصول ہوئے اور باقی پچیس روپیہ بعد دینے کا وعدہ کیا ہے
یقین ہے کہ مرزا صاحب ایک دو روز میں آپکا گھوڑا بہت جلد نا پسند ہو جاویگا
خاطر جمع فرمائینگا۔ زیادہ کیا لکھوں۔ فقط۔

چھوٹوں کو خط لکھنے ہیں

برخوردار نور چشم سلمہ بعد دعائے ترقی عمر و دولت عزت و ترقی درجات
کے واضح ہو۔ خط بعد مسرت تمہارا آیا اوسکو پڑھکر سرور ہوا تمہارے خط سے خیریت
دریافت ہوئی لیکن تمکو ابتک املا نویسی کا طریقہ نہیں آیا اور خط میں جو خامی
معلوم ہوئی بلکہ صحیح الفاظ لکھنے کا طریقہ بھی تمہارے دل میں نہیں سمایا افسوس ہے کہ
اس قدر لیاقت کہ تمہارا انداز کتنا کسی کا پاس کیجئے برخوردار بہت عمر کی
کیا اپنے حال پر رحم کیا اور پڑھ سکتے ہو تمکو سب سے پہلے طرز تحریر اور املا نویسی کا
لحاظ حاصل کرنا ضرور ہے لیاقت ظاہر ہو اور جو شخص تمہارا خط پڑھے تم سے
خوش ہو ملاقات اور ربط بہم پہونچاوے ہر ایک کہو دکھانے سے ... دعا خیر ... فقط

برخوردار نور الابصار سلمہ بعد دعا و قربت - تحریر الحمید فیہ کی معلوم

ہوگا - خط بابت تمہارا لکہا ہوا خوشی حاصل ہوئی - چونکہ تم نے خط نستعلیق اور

عبارت سلیس با محاورہ نفیس لکہا تہا یہاں سب صاحبان نے تم کو بہت آفرین کے

اور ہمارے بہی طبیعت تم سے بہت خوش اور رضامند ہوئے سو اسلئے ہم وہ کتابیں جو

پچاس روپیہ کی ہنڈوی تمہارے پاس روانہ کرتے ہیں تمکو مناسب ہے کہ الہ آباد مکند لال کے

ساہوکار کی دوکان سے جاکر ہنڈوی سے وصول کر لینا اور بہت جلد رسید سے مطلع کرنا اور

اب بہی ہمیشہ اسی طرح لکہنے پڑہنے میں مصروف رہنا اور لہو لعب میں بیہودہ انسونکی صحبت

خراب ہو جاتے ہیں بالکل نہ بیٹہنا تمکو چاہئے کہ اسیطرح جیسے پڑہنے لکہنے میں ہمیشہ

مصروف رہنا کہ ہم جب تمکو آکر دیکہیں تو بہت خوش ہوں اور پہر تمہارے واسطے

کچہہ تجویز کیجاوے گی - مکرر تمہیں لکہا جاتا ہے کہ لکہنے پڑہنے سے غافل نہ رہنا اور

والدہ کی ہر وقت متابعت کرنا اور اپنے چہوٹے بہائیون اور بہنون کو پیار

سے رکہنا - یہاں کی خیریت ہے -

خیر خواہ قدیم منشی سلام جی ن بعافیت باشند -

تمکو معلوم ہو کہ خط تمہارا آیا اور حالات مقدمہ اور بیان وکیل صاحب

اطلاع ہوئے - ہم کو یقین کامل ہے کہ اس بنا پر ہمارا مقدمہ ضرور فتح ہوگا

اور معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے صاحب وکیل نہایت ہوشیار آدمی ہیں کہ جو کسی مقدمہ

کی کیفیت کو انہوں نے سمجھ لیا ہے اور اطلاع دیجاتی ہے کہ مبلغ ... ماہ ... روپیہ

مختارنامہ کر دیا ہے صاحب موصوف کو دیدو اور بعد فیصلہ اسباب کے بیجا کے روپیہ
شکرانہ کے ہیں دینا لامقدور کی پیروی میں کسی طرح سے کوتاہی نہو اور جسقدر صرف ہو
نقل و فیصلہ جات وغیرہ میں ہو بعد انفصال مقدمہ فہرست حساب سے
ہمکو مطلع کرنا تاکید جانو ۔ فقط ۔

بکلاں عزیز دل فرزند میرزا عافیت باشند ۔ بعد دعا کے دلپذیر
حیات کے واضح ہو کہ خط تمہارا آیا کل حالات سے آگاہی ہوئی میں نے رخصت کے
درخواست کی ہے اگر منظور ہو گئی تو بمنزل انشاء اللہ تعالی بہت جلد آتا ہوں اور ایک موقع
ترقی کا بھی ہونے والا ہے اگر بفضل تعالی میری ترقی ہو گئی تو شاید میرا آنا ملتوی رہے مگر تمام
سال انشاء اللہ کرم خان اپنے ملازم کو روانہ کرینگا تمکو چاہیے کہ نہایت تندہی سے اپنے
ماموں صاحب کو تابع کر کر اور ہر ایک کام میں انکی صلاح لیکر اس سال کے کام کاج بہت
اچھی طرح سے انجام دینا کوئی ایسا کام نہ کرنا کہ حاسد کو موقع ملے اور میرے تمہارے آپس میں
فرق آوے اور اگر کچھ ضرورت پیش آوے تو اپنے ماموں صاحب سے لے لینا میں انکو ایک خط
علیحدہ تحریر کر دونگا اب آپ تم بفضل الہی سے شعور رکھتے ہو کچھ ایسے نادان نہیں ہو
جو کام کرو بڑے ہوشیاری اور مستعدی سے کرنا اگر کچھ روپیہ خرچ کیواسطے قرض لو گے تو
اجازت دیجائیگی انشاء اللہ میں آنکر سب ادا کر دونگا مگر جتنے لامقدور کفایت
نظر رکھنا اور سب کام ہوشیاری سے ہو بس اللہ مالک اور کارساز ہے ۔
زیادہ دعا باقی خیریت ہے ۔ فقط ۔

H. R.

بھائی سبحان علی طال الله عمرہ و زاد قدرہ — دعاء مزید حیات و ترقی درجات
کے بعد معلوم ہو کہ میں اچھی طرح ہوں اور تمہارے تندرستی کا ہر وقت خواہاں ہوں بہت
روز گذرے کہ تمکو نہیں دیکھا اسواسطے جی چاہتا ہے کہ تم سے ملوں اور ہمارے
بچوں کو گھر سے فرصت نہیں ہوتی ہے اگر تم اپنا حرج نہ سمجھو تو ہمارے دیکھنے کے واسطے
یہیں آکر مل جاؤ اور جب آؤ تو اپنی بہن سے دریافت کرکے آنا کہ اگر تمکو کپڑا اور
زیور وغیرہ کی ضرورت ہو تو کہدو میں ہمارے صاحب کے پاس جاتا ہوں جو کچھ ہو
سو لیتا آؤں اور چلتے وقت جناب والدہ صاحبہ سے بھی ضرور ہے دریافت
کر لینا کہ تمہارے واسطے کیا چیز لیتا آؤں اور اگر آؤ تو کسی ہفتہ کے درمیان میں
آنا کیونکہ یہاں ایک میلہ ہے جو لوگوں کا بہت اچھا ہوتا ہے وہ بھی دیکھ لوگے زیادہ والسلام فقط

برخوردار نور چشم سلمہ حبیب الحق عفی عنہ

بعد دعاء مزید حیات و ترقی درجات کے واضح ہو کہ میں تم سے ملنے کو آنا چاہتا تھا لیکن
دہلی کا جانا ہوتا ہے اسلئے لکھنؤ پہونچا اور یہاں کے بازار اور گلی کوچے خوب دیکھے
اور اکثر یہاں کے باشندوں سے بھی ملاقات ہوئی واقعی جب شہر آباد ہوگا اور بادشاہ
یہاں رہتے تھے اور با اختیار ہوگا تو کیسا ہرا بھرا اور کیسی بہار ہوگی ہر شخص نیک
ہوگا اور لکھنؤ کے خاطر و مدارات اور خلق و محبت اور اہلیت درحقیقت یہاں کے
لوگوں میں ایسی ہے کہ شاید کسی شہر میں ہو جو ہو مجھے ملے ایسے لوگ
دنیا میں کم ہی ہیں کہ میں اپنے عزیزوں کو لے گیا تو انکو بھی لیکے گیا ہوں باخبر

تک تو دو تین سے فرصت نہیں ہوئی آج فراغت ہوئی ہے سو سونے کے سلف کے خرید و فروخت میں
مصروف رہا اب شام کے وقت سب کاموں سے فرصت پاکر تمہیں خط لکھ رہا ہوں انشاء اللہ تعالی
ہم تو یہاں اور ہم وہاں انگریزی جلد ہماری لاد لونگا خاطر جمع رکھو باقی خیریت ہے اور
اپنے والد سے کہنا کہ تم اور سامان لڑکی کے جہیز کا تیار بہاء والا بیٹا علی کی طرف سے تیار کرا دو
جس قدر باقی رہ گیا اوسکو میں آکر پہونچا دونگا باقی خیریت ہے الہی تم اچھے علی کہو تو ملاقات
میاں حبیب العالی سیر سے چھوڑ کے پاس آئے ہو توں بہت سے ہو — بعد اشتیاق ملاقات
کہ تمکو تحریر ہوتا ہے تمکو یاد ہوگا کہ جب دونوں میں نے سید علی صاحب کی ایک مکان الٰہ صاحب
دکھلایا تھا کہ یہاں رہتے ہیں اب تک ان کو خبر نہیں ان میں بات نہ ہو جب آتا ہے
روکتے ہو سواد اسکو اتفاق کی نظر نہیں آتا اور لوگوں نے اسکو باتیں ایسا مکان ہے
رہنے کے لائق نہیں رکھتے میرے خیال میں یہ بات آتی ہے کہ تمہارے ان دونوں
بھائیوں سے نہایت بے اطمینانی ہے کہ تم نہیں چاہتے ہو سلوک کرلو تو بہت اچھا ہو
اور میں کہتا ہوں سنجیدگی سے ہر روز ایک مکان تو لوگوں نے بیٹا لیا ہم سے ابھی فروخت ہے نہ کہا جاوےگا
پھر مجھ سے بھلا لائق ہوگے۔ غرض یہ ہے بیچارہ تباہ ہو جاوینگی لڑکی سے بہتر یہی ہے کہ تم
بیچ میں پڑ کر اسکا فیصلہ کرا دو اگر موقع ہو تو مجھے ضرور بلا لینا کیونکہ میں اور تم ان کو
ملکر سمجھا دینگے اور یقین ہے کہ میرے تمہارے کہنے کو دونوں صاحبان مان جاوینگے — فقط
نور چشمی سلمہ قلب بعافیت باشند — بعد دعا دیکھ لو سب کے
تمکو لکھا جاتا ہے کہ عرصہ دراز کے بعد تمہارا خط بھیجنے کی تکلیف کی ہے پہونچا جسکو ہم نے پڑھا تمنے

اپنے ہاتھ سے یہ باتیں لکھکر ہمارے پاس بھیجی تھیں وہ پہونچیں اور انکو دیکھکر کمال خوشی
حاصل ہوئی اور اوسی وقت کئی بار پڑھیں بجائے بہولفظوں کے حروف لکھی تھے اونھیں
دیکھکر اور بہی طبیعت کو مسرت حاصل ہوئی جو شخص دیکھتا ہے خوش ہوکر دعا دیتا ہے
اور تعریف کرتا ہے لیکن تمہارے استاد صاحب ہمارے کو انکی صنعت دیکھکر تمہارے لیے ایک تحفہ بھیجا ہے
تمکو لازم ہے کہ یہہ جو ایک کتاب ہے نہیں تہی الف بے دو دو یہ التقویم نہیں تمہارے پاس بھیجا
اونکو خوب حفظ یاد رکھو جبتک نہیں اوس کی کتاب یاد کرنا دوسرے دفعہ باقی کہنا نہیں لیکر
سنونگا ایسا ہو کہ میرے سامنے پڑہ لینگے ہوگا تم میرے روبرو خوب صحیح پڑہکر سنایا تم
تمہیں انعام ہوگا اور انگشتری سونے کی تمہیں بہت بیش قیمت تمہارے واسطے بنوا کر رکہی
ہے تمکو دونگا اور جو تم نہ پڑہو گے کتاب الف بے نہ ہوگی تو انگشتری تمہارے چھوٹے بھائی کو
دیدونگا اور پہر تمہاری شکایت سنونگا اور یہ بات خوب یاد رکہو میرے سامنے تمکو خط پڑہنے کا
بہت شوق تہا اسواسطے ایک کتاب شکستہ خط کی جس میں خط نستعلیق شکستہ اور شفیعہ
اور گلستان وغیرہ ہیں تمہارے واسطے بھیجا ہے اوسکی تمہید تمہیں خوب یاد
ہوجاویں تمکو لازم ہے کہ اوس کے معنی بہت سمجھ شروع کرنا اور اوسکی طرز تحریر کو خوب سمجھ لینا یہہ
حروف اولٹ پلٹ لکھے ہوئے نہیں ہیں اس الف کی ترکیب سمجھ لیا
تو پہر خط کا پڑہنا کچھ مشکل بات نہیں ہے اور ایسا ہی اپنے لیے مشق رکہنا اور شوق کرنا یہہ
بہت سہل ہو جاویگا اس سے گہر کے خط بار بار دیکہا کرو لکھا ہوا پڑہنا
پڑہنا۔ فقط زیادہ دعا۔ باقی خیریت ہے۔

خط کرایہ داروں کو

قبلہ زاد فرمائیے مزاج سلامت ان دنوں میں نے سنا ہے کہ آپکے تمام مکانات کرایہ داروں سے
خوب آباد ہیں اور ملک میں خالی نہیں ہے اور یہ بھی سننے میں آیا ہے کہ آپکے عزیز ہیں
کوئی صاحب کہ جنکا نام محمد بیگ ہے وہ کرایہ داروں سے نہایت سختی کرتے ہیں
جناب من چونکہ شہر دہلی بہت بڑا ہے اس میں ہزاروں مکانات ہیں اور ہمیشہ سیکڑوں ہی
کرایہ دار کا جی جس مکان سے گھبرا جاتا ہے وہ دوسرا اچھا مکان اور مکانوں میں ملائم ملا
اور سے وہ نہیں سکونت اختیار کر لیتا ہے کسی مکان پر خصوصیت نہیں ہے
اس لئے مناسب ہے کہ اگر آپکے عزیز مرزا محمد بیگ صاحب کرایہ داروں سے ملائم طور پر
برتاؤ کرینگے اور اپنے میں اور کرایہ داروں میں کسی طرح کا فرق نہ جانینگے تو بیشک
کرایہ دار بھی اونسے رضامند اور خوش رہینگے اور کرایہ بھی ماہ بماہ وصول ہوتا رہیگا
ورنہ کل مکان خالی پڑے رہینگے اور بدمزاجی مکانداروں کی شہر میں مشہور ہوجائیگی اطلاعاً
عرض کیا ہے امید ہے کہ لائق جو کچھ کار صلاحیت ہو مطلع فرمائیگا اور یہاں تو
یہ کیا سبب کا باعث ہے کہ ایک کرایہ دار مرزا محمد بیگ صاحب میرے پاس آیا اور
کہا کہ میرا سارا مکان ٹپکتا ہے اور برسات میں ہے مجھکو بڑی تکلیف ہے مرزا صاحب
موصوف نے اسکو پانچ بار کہا مگر کیا نہیں سنا بیچارا چپکا چلا گیا
جناب من میرے کہنے کا یہ مطلب ہے آئندہ آپکے اختیار ہے زیادہ خیریت ہے

کمترین بندہ فلاں فقط — **جواب**

توجہ فرمائے کرم سراپا جناب منشی امتیاز حمید صاحب سلامت۔

بعد سلام نیاز کے گذارش ہے کہ کتابت آپکی فلان وقت شام کو آپکا نوازش نامہ
آیا مضامین سے ممنون اور مشکور ہوا آپنے جو تحریر فرمایا ہے کہ مرزا محمد بیگ صاحب
تو یہہ کئی دن کے ساتھ بدمزاجی سے پیش آتے ہیں — جناب منشی صاحب خود بھی اونکی
حرکات سے ایسا نالان ہوں کہ بیان نہیں ہو سکتا اور انکو ایسے تدبیر سوچتے ہے کہ
جسکی ملنے سے اونسے نجات ہو اور علاوہ اسکے اونکی شکایت اور دوسرے
بھی سنے میں آتے رہتے ہیں مگر میں سخت مجبور ہون لیکن اسباب میں نہیں آپ یہہ
کہ تمام مختار نامہ منتقل کر دیتا ہے آپ بھی اسے قبول فرماوینے اور مرزا
محمد بیگ صاحب سے تمام کاغذات قبالے وغیرہ لے لیوینے اور ایک خط علیحدہ
اونکے پاس بھی روانہ کرتا ہون تاکہ آپکے جملہ حساب کتاب اونسے سمجھ لیوینے
اور مختار نامہ اپنے نام کا اونسے تصدیق کرا لیوینے اور یہہ کام بجز آپکے
دوسرے سے انجام نہ ہوگا کیونکہ آپ ماشاء اللہ متدین اور باعلم ہیں اور
منشی [illegible] صاحب کو کاروبار خانگی سے اتنی مہلت نہیں ہے کہ میرے کار کو بطور
معاملہ کے انجام دیں اسلئے آپکو تکلیف دیتا ہون کہ آپ عالی [illegible] نوازش
اسکو منظور فرمائیے اور مختار نامہ تصدیق ہونے کے بعد مجھکو
بھی اطلاع دیجیے گا اور جو موقع ہوا تو میں بار [illegible] ورنہ دو تین مہینے میں آؤنگا
زیادہ زیادہ فقط — اور سبکو دعا [illegible] السلام [illegible] —

میرے پیارے بہت عجب ہو تم خوش رہو ۔ تمہیں کہہ ہر روز سے اللہ کہہ کر رہا ہوں
کہ خط لکھوں لیکن سردی سے بیٹھا کیا کرتا تھا ٹھہرے جاڑے میں دوات میں روشنائی
جم جاتی ہے ۔ آج لکھنے بیٹھا ہوں تو کس قدر تو ہوا میں ٹھنڈک لگتی ہے اور تمام سردی سے گو
باتیں تو بہت ہیں لیکن لکھا نہیں جاتا جی تو چاہتا ہے کہ بہت نستعلیق حروف لکھوں مگر
چونکہ سردی کے باعث ہاتھ کہنا نہیں کرتا اس لحاظ سے شکستہ لکھتا ہوں ۔ بہت خوش ہو
ہے [illegible] اور سردی سے ہاتھ آگیا ہی خیال ہو بہر حال کام
رہتا ہے [illegible] نہیں ۔ کیا ہوتا ہے اور کیسے کیا کرتا ہے اور [illegible]
[illegible] ۔ خیریت سے ہیں ۔ ہمارے جان
[illegible] اگر رہتا ہے ہم تو ابھی زمانہ کے کام سے تنگ
[illegible] اور کب سے گذر ہو ۔ خیر پیارے یہ تو دنیا کی [illegible]
ہیں [illegible] ہو گا اب آپ اپنی خیریت سے مطلع
فرمائیے کہ کیا حال ہے ۔ زیادہ والسلام فقط ۔

میرے دلی محب اخلاص ۔ بعد تحفہ سلام نیاز التیام کے
[illegible] قلم کر دل سے بھیجی تھی پہنچی وہ قصہ الحمد للہ
[illegible] ہو سکتا ہے تحریر کیجئے ۔ آم اللہ الحمد سلام کو دیجئے
[illegible] میں لایا ۔ میرے پاس ایک گھڑی جیسے بہت دلوں
[illegible] آپ پاس رکھا کریں تو آپ کے پسند آوے تو لکھ بھیجئے

وہ بالسو روپیہ تک فروخت کر ڈالنا اور ایک جوڑ عمدہ رنگ گھوڑ لینے کے خرید کر کے روانہ فرمانا اور اُنکی قیمت سے بھی مطلع کیجیے ۔ زیادہ بجز آرزوے ملاقات کے اور کیا تحریر کیا جاوے فقط المرقوم ۔ ۱۷ جولائی سنہ [illegible] عیسوی

پسر کو

مہربانِ من سلامت بعد سلام نیاز کے مخفی ہو کہ میں آپکو ایک ایسی خوشی کی خبر سناتا ہوں کہ آپ اپنے جامے میں پھولے نہ سماؤنگے وہ یہ ہے کہ تمہارے جو بھائی ہیں اُسکے بیٹا ہوا ہے تمہارے گھر والے ہیں ایسے خوش اور نہال کر دیا ہوم مع یہ ہے کہ ہر ایک اپنے انگ میں پھولا جاتا ہے اب خداوند کریم سے ہماری یہ دعا ہے کہ اُس لڑکے کی جان کو روز بروز بڑھاوے اور ترقی دے اور ایکدن اب ہو کہ تم ہو اور برخوردار ساتھ ہو اور اُسکی انگلی پکڑے ہوئے باغ اور کہیں سیر کو جاؤ اتفاق میں یہ ہے ہم راستہ میں ملیں اور تم سے پوچھیں کہ کہئے صاحب لڑکے کو کہاں لئے جاتے ہو اور تم جواب دو کہ مدرسے میں پس میں اور تم اُنکی باتوں میں ایسے باتوں میں مصروف ہوں کہ بڑے دیر ہو جاوے اور برخوردار ضد کر کے کہے کہ چلو جلدی تشریف لے چلئے ورنہ اُستاد جی دیر ہونے پر ملنے میں لگے گا بھائی صاحب خدا وہ دن بھی کرے گا اُسکے نزدیک کچھ بڑی بات نہیں ہے کہ جسنے یہ دن دکھایا آمین ۔ زیادہ خیریت ہے کہ موقع ہو تو تم چار روز کیواسطے ضرور ہو جانا روزگار تو ہمیشہ کیا کرتے ہو ۔ رقیمہ حشمت اللہ فقط ۔

عنایت فرمائے خاکسار از فرقت دیرینہ الطاف عنایت۔ بندہ کی تسلیم قبول ہو۔
کیوں جناب یا تو وہ گرما گرمی یا یہ سرد مہری ہے کہ آپ نے ایک ڈاک خط نہ بتلائے
کر خط کیوں نہیں بھیجا۔ بھلا کوئی آپ سے دریافت کرے آپ نے کیوں خط نہیں بھیجے۔ خیر
خط و کتابت کو جانے دو ایسا ہی فرمایئے کہ کچھ رمضان کے روزے بھی رکھے یا سارے کھائے
جس روز سے آپ تشریف لے گئے ہیں سخت اداسی ہے دل کا حال نہیں لکھتا لیکن آپ نے
خیریت مزاج سے اطلاع نہیں دی۔ بیت اگر آپ کو اگرچہ منظور نہیں
ثابت ہوا کہ جب عنایت کچھ نہیں + بیت تم غیر کی گھر بیٹھ کر دل سے یاد کرو گے
ہم کو نہیں صاحب ہمیں کیوں یاد کرو گے + باوجودیکہ آپ نے بروقت روانگی خود
خط بھیجنے کا وعدہ مجھ سے کیا تھا لیکن۔ بیت الفاظ وعدے تمکو نہ ملے نہ
فرمائے یہ عجیب تھا یا نہ تھا + خیر اب اپنی خیریت سے بہت جلد مطلع
فرمائیے اور یہاں یہ بھی یاد رہے۔ بیت عاشق تو ترے ہجر میں رو رو کے
رہا ہے ہمیں نثار ہونگے + اور اب ایک نام نے آپ کا خط مل کر خوش کیا
اور رسالہ عمدہ ہے اور جو کتابیں آپ کو لکھی تھیں ملی ہوں
تو ارسال فرمائیے اور قیمت سے اطلاع دیجئے اگر کتب نہ ملی ہوں تو مثنوی قلمی سو روپ
کی نہ ملے تو ضرور بھیج دیجئے فقط لڑکوں حافظ عبد الغفور صاحب سلام و نیاز
قبول ہو اور جتنے آپ کے مہربان ہیں سب سے بندہ کی تسلیم قبول ہو۔ اگر یہ نیاز مند
کسی لائق نہیں لیکن کام کا حکم ہو تو ہر وقت حاضر ہے۔ ملنے کو جی چاہتا ہے فقط

لے اغیرون کو اپنا جان لے اپنے + سوز بے پوسفا القصہ کم است ولے +

لکھیے حضرت کارخانہ خراب ہے کہیں انکے عنایت ہو گئی لیجیے لیجیے میں لکھا غلام نو حسین کا

قافیہ آپکو تنگی ہو ہے لیکن دکھی اقبال خاک اقبال کہیں عجم بر غرض ہے یہ لکھا دیے

خادم نوحہ نالم ہے لیکن آئینہ خاطر کدورت سے شفاف اور آپکی احقر سے وہی صاف

کیجیے انصاف سے وہی دیکھیے تو لی کسے شاعر کی بدیت و آنکھ کب کہ جسمیں مروت

ذرا ہو + وہی کب کہ آئینہ کی طرح سے صفا ہو + مگر اسمین لکھا تصویر کیا ہی حال اپنا

مصداق اس قول کا ہی بیت دل عجب سے لگایا ہے دشمن جان کو +

کچھ دل کا لگانا ہے ہمیں سے بس نہ آیا + بس یہ در پیش ہوں تو آپ سیاہ ہی ہمیں فرماتے

ہمارا خادم تو کبھی بھولے سے زبان پر نہ آیا ہو گا الہی ہر بار کی خطا سے درگذر فرمایے

مشفق مہربان کرمفرما سے بر حال انبساط مآل انسلامت بعد اشتیاق

ملاقات بہجت آیات کے ہی ہو ضمیر ہووے تحمیر مینگر دیدنی کہ تا تحریر حال اپنی حقیر

بفضل الہی قرین خیریت ہے اور بخیر و عافیت آنمہربان درگاہ الہی سے

بالخیر ملتمس خواستگار ہے سو مدت سے آنکہ محبت نامہ خیریت شمول سے

ممنون نہیں فرمایا موجب نہایت فکر ہے کہ نہیں معلوم کیا باعث تاخیر ہے کیا وقوع

میں آیا کہ جسکے باعث بندہ عسکر ترسیل عنایت نامجات سے محجوب فرمایا گیا

امید ہے کہ بندہ کی تقصیر سے درگذر کر اور اپنے عنایت پر نظر کرکے مہربانی نامجات سے

مسرور فرمایا کریں اور اس احقر کو اپنا خادم قدیم تصور فرماویں اور ہمیشہ کاروبار اللقمہ ہے

عزیز و ممتاز فرمائے رہیں۔ زیادہ نیاز۔ فقط۔

جناب نواب صاحب مہربان سلمکم اللہ تعالیٰ — بعد سلام مسنون الاسلام

کہ حقیقت حال یہ ہے کہ بالفعل ہمارا ایک مقدمہ عدالت دیوانی ضلع سہارنپور

میں متعلق ہے دعوے لکھ ہزار سات سو روپیہ از جانب میر وقار علی صاحب بنام

ہمکو اب سلسلے دائر ہے اور کسی کو رہن ہمارا بطور ضمانت سے نہیں ملا ہے۔ و

جناب مولوی احمد علی صاحب وکیل مقرر ہیں اور منشی نہایت علی اور منشی

آغا علی صاحبان فریق ثانی کے وکیل ہیں ہر چند کہ جناب منشی

مولوی احمد علی صاحب سے ہم کو اطمینان ہے اور یہ لوگ لائق بھروسے کے ہیں

مگر آپ خوب سمجھتے ہیں کہ انکی لیاقت پر لوگوں کو بڑے آبرو ہے سو اسلئے میں

چاہتا ہوں کہ آپ کی مہربانی اگر اللہ تعالیٰ نے توفیق دی اور لکھنؤ جا کر مسٹر ... صاحب

بارسٹر کو سو روپیہ پر مقرر کرکے اپنے ہمراہ سہارنپور لیجاویں اور کمال مثل

مقدمہ سے خبردار رکھیں تاکہ بروقت پہنچنے سہولت قانون کے کسی کاغذ متعلق

مقدمہ کے دیکھنے کی ضرورت نہ پڑے اور میں خوب جانتا ہوں کہ بیرسٹر صاحب

ایک بڑے لائق فائق آدمی ہیں اگر ایک بار مثل کے دیکھنے پر توجہ کریں گے تو

خوب سے خبردار ہو جاویں گے اور پھر گواہوں کی [illegible] سے سوالات جرح کا موقع

آن پڑے گا تو مثل دیکھنے کی ضرورت نہ ہوگی مگر فریق ثانی سے مباحثہ رہیگا اور میں

یقین کرتا ہوں کہ مقدمہ ہمارے حق میں فیصلہ ہوگا اور فریق ثانی گھبرا جائیگا

سنانے کیواسطے ہم سو روپیہ بھیجتا ہوں مع ... فقط ۔ تالیف رسالہ
سب یکتا ہے ۔ اجتماعات کے ... لیکن ... آپکو
آخر زمانہ نازک ہے بہرحال خیریت آپکی مع عافیت آنکی بجلد ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے
نیاز مندانہ التماس یہ ہے کہ یہاں ہمارے دو ایک صاحب ... کا
بالمعرفت چاہتا ہوں چنانچہ ایک صاحب ایک لفظ کہتے ہیں کہ ...
حروف تہجی میں ... صرف ... کو ...
صاحب ... ہوتے ہیں کہ ... کو بھی لکھنا جائز ہے ...
اور ثالث ... کہ قیمت نہیں ... لکھے اور ... سلامتی ...
ہے بہت ... معلوم کر کے ... کہ ... صحیح کر کے تحریر فرمائیے ...
موقوف ہوں ۔ اور ہمارے بات یہ ہے کہ آپ ... لیکر لیجیے ہیں تب سے ...
رسالہ پڑھنا شروع کیا تھا اور ... آپکی ... سے ... بقدر ... ہوگئے ہیں
حال ... مسلم ... سے دریافت کیا کہ ... لیکر ...
آتا ہو لیکن کہیں ... لے گئے ہیں جس وقت آپ جواب تحریر فرمائیں ...
جواب ضرور تحریر فرمائیگا کہ آیا یہ بات سچ ہے یا غلط ہے ... والسلام فقط

جواب

جناب منشی صاحب ... سبحان ... السلام علیکم ...
... عرض یہ ہے کہ ... خیریت سے ہیں ... خیر و عافیت آپکی ... اور

کریم کا ساز ہے کہ جسنے ہجب ہزاروں عالم کو پیدا کیا ہے جاہتا رہتا ہوں حالت تھی ہے کہ تبلیغ
یہہ حضور سے آپ کو بعد انتظار بسیار کے آیا اور زبانی سفارت سے آپکا عقیدہ
کیفیت دریافت ہوئے آپنے جو لفظ اور حجت ہے کہ بات میں دریافت فرمائے ہیں سو
میرے سالہ ناقص میں یہہ آیا ہے کہ اگر یہہ لفظ مرے کو بھی لکھا جائے تو کچھہ عیب البتہ نہیں کیونکہ
لفظ اور حجت ہے کہ یا ہے لعروف متکلمہ ہے جسنے اسے زور علم میں ہے اس لئے لوم ہو لیکہ
تخصیص مردی عورت پر نہیں ہے۔ اور دوسرے بات کا جواب یہ ہے کہ علم ربانی لکھے
بغیر علم کے سچا اور کار ہوتا ہی ہو جاتا ہے کچھ اسکا اعتبار نہیں ہے جو قصے میں
سیر کو گیا تھا یہہ بات سچ ہے اور وہ باتیں جھوٹی ہونگی کہ میں نے سیکی ہیں لیا
اور نہ ہم آپ سے میرے ساتھ تھے اب میرے سالے یہہ ہے کہ اب آپ وہم اور علم کو مطلقاً چھوڑ دیں
کیونکہ اسمیں طرح طرح کے وسوسے گذرتے ہیں اور لکھر جاتا ہے آدمی کا عقیدہ اکثر ہو جاتا ہے
ہے اسلئے میں میرے سالے بالکل نہیں ہے میں نے مشفقانہ طور پر آپکو سمجھا دیا ہے آگے آپ کو
مختار ہیں۔ زیادہ نیاز دلیعہ ماوجب۔ فقط

کرمفرمائے [illegible] سلامت بعد ماوجب الکلیہ التماس خدمت شریف میں
یہہ ہے کہ یہاں کی خیریت ہے اور میں یقین کرتے ہوں کہ آپ بھی اور متعلقین کے بخیر ہونگے اس سال
یہاں [illegible] کا تھوڑا بڑے زور شور کا ہوگا [illegible] جاتا ہے کہ آگر ہے لیکن سلطنت میں
[illegible] کہ تعلق سے [illegible] یوم کے خدمت جناب [illegible] بھائی
سے [illegible] دیگر ضرور سے [illegible] لاویں کیونکہ [illegible] کا نام [illegible]

بہرحال ـ جو خوشی ہو کہ یہ آپ پر بیگ کی سمجھ کار ـ ف یہ ہے کہ برخوردار سعادت اطوار

حبیب اللہ کے ایسا اللہ ہم اللہ و دیپ دیال صاحب کے یہاں قبول رہا ہے پر اور غلام اللہ

ہی اللہ میاں کیسے جتنے کے لڑکے ہیں یا ترا ایسی لکھ کر دریافت کہتے تھے کہ نسبت میں میاں کو سرکار

حال نہیں ہے بلکہ یہ کلی ایسے ہنسنے والا بہت نہیں سمجھ آیا اور کسی سے پڑھا نہیں جاتا اسلئے

تحریر کیا جاتا ہے کہ آپ ضرور تشریف لاویں فقط زیادہ بجز اشتیاق ملاقات ـ

جواب

تو یہ ہے نہایت شرم ہے استان اللہ مولی کچھ سال ایسا ہی ہے کہ بعد شرہ

وغیرہ کے ہر کلمات الطاف نامہ تو پہنچا آپ تمام حالات سے واقف ہیں آپ خاطر جمع رکھیں

کیونکہ ہم انشاء اللہ ضرور حاضر خدمت ہونگا لیکن رخصت یا عوض یا امیر خاں

استعفا دیکر ضرور آونگا ـ اور ملاحظہ کیجئے کہ کچھ مہر کا ضلع خیال مجھکو نہیں ہے مگر ان

امر میں تحریر سے خوش ہوا کہ نور عین حبیب اللہ کے سامنے تکلیف اندر پایا ہے کہ اللہ

وغیرہ صاحبان کے یہاں نسبت ٹھہرتی ہے انشاء اللہ تعالیٰ میں ضرور حاضر ہونگا اس

معاملہ کو سنجیدہ خوبی سے انجام کو پہونچاونگا خاطر جمع فرمائیے مگر آپ اتنا کام

کر رکھیں کہ جب تک میں نہ آؤں اس معاملہ کو ہاتھ سے نہ جانے دینا ورنہ پھر بڑا

افسوس ہوگا اور پھر افسوس سے کچھ نہیں حاصل ہوگا اور سمجھ لیجئے

ہمارے طرف سے آپ تو حضرت سمجھئے گا آپ کا لکھنا اور طلب کرنا بعینہ ہے کہ سب وعدہ

حاضر ہونگا ـ فقط زیادہ سب باقی ہیں ـ والسلام ـ

حضرت مکرم معظم جناب میانجی محمد الٰہی صاحب سلامت ۔ بعد سلام علیک کے
واضح ہو کہ مطلب اسکی یہ ہے کہ ایک نیاز نامہ مشتمل بر حالات کے یہان بابت ملاقات ...
بارے اسکے تحریر کیا تھا مجھکو بالکل یقین ہے کہ آپکو ملا ہوگا مگر اسکو بوجہ
تقریبا ایک مہینہ کا گذرا ہوگا لا تعجب ہے کہ ہنوز جواب سے ممنون نفرمایا
اب جو ہم نے آپ سے دریافت کیا تو کچھ بھی پتہ نہ پایا ناچار
یہ عریضہ بخدمت جناب مشفقی مہربان سید محمد علی خان صاحب مرسل ہے
ملتمس ہوں کہ اسکا جواب با عجلت تو آپ ضرور عنایت فرماوینگے
جناب سید محمد علی صاحب ممدوح جو آپ سے ملاقات کرینگے آپ ان کے ہمراہ
تمام شہر نیاز کا خوب سیر کرا دینا کوئی دقیقہ باقی نہ ہے مبادا بعد
کسی نوع کی شکایت درمیان ہم آوے ۔ زیادہ خیریت ہے فقط

جواب

حضرت مشفقی مکرم ۔ تسلیم عرض کرتے ہیں کیجئے خفا نہ ہوجیے پہلا خط
جو آپکا مجھے ملا اسکا جواب نہ لکھا یہ نیاز نامہ بخدمت ملازم جناب مخدوم مکرم
سید محمد علی خان صاحب کے عدم تریاق جواب سے حاضر کا معذور
ہوں التماس یہ ہے کہ آپکو فرمائیں یعنی مہمان ملک اور ہم سب تیار ہیں
تیار ہیں بالتمس نیاز ہو نیاز سے گذر مہینہ کے جواب میں تامل ہوا ان شاء اللہ آپ
کیا ہوگا دیکھئے جناب مشفقی مکرم محترم محتشم سید محمد علی خان صاحب سے ملاقات

لیکن یہ بہت ہی خوش ہوئی فی الحقیقت جناب موصوف بڑے صاحب لیاقت و قابلیت اور خوش [illegible]

اور شیریں کلام ہیں لیکن ہمارے مخمس سے ظاہر ہوتا ہے کہ شعر گوئی میں بھی کمال [illegible]

کیونکہ یہ وقت اکثر زبان سے نکلتا ہے موزونیت سے خالی نہیں ہے [illegible]

بات [illegible] خوب [illegible] اور [illegible] میرے لکھنے والوں سے جناب میر صاحب [illegible]

خوش ہوئے اور [illegible] صاحب کو [illegible] آپکے فرزند [illegible]

خالی [illegible] کار لائق کا [illegible]

[illegible] سلامت [illegible]

سے [illegible] بہت [illegible] ہے جنہوں نے بیٹھنے سے [illegible] مکان پر پہنچا

[illegible] ہوئے [illegible] کے سہارے سے بیٹھے ہیں محکم [illegible] اور [illegible]

ہوئے [illegible] مکان سے باہر آئے اور میرا استقبال کر کے اندر لے گئے اور

یہاں تک میرے خاطر [illegible] کی کہ میں [illegible] نہیں کر سکتا میں [illegible]

[illegible] بھی [illegible] صاحب [illegible] اور [illegible] یہاں سے [illegible]

[illegible] ہر حالت میں [illegible] سے [illegible]

ہیں [illegible] دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ [illegible]

[illegible] اور [illegible] اور [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] بیٹھا رہا [illegible] ہے [illegible]

اجازت چاہیے تو نہایت ہے لکھ دو اگر ساتھ اجازت دیں اور ضمیمہ قدم پر رکھنے

اور دولہ میں ملکر جانیکا وعدہ کر لیا نیاز کا السلام تاریخ ماہ

رفیق مکرم سلامت - بعد سلام و نیاز التیام کہ

کہ وقت جو ہو نہیں تاریخ ستمبر کو ضرور ہی خدمت میں حاضر ہوتا لیکن

چاہیے کہ وقت میں ہمارے آیا میں پہونچے اور ... تھا اور

بیگم ... کی ... تھا کہ سامنے سے جناب الفت ... صاحب ...

دیکھنے ... اور گلستان اور فرمایا کہ صاحب ... ہم کو اطلاع نہیں

تھا کہ تقصیر ... ہو گی جو آپکی خدمت سے تو ... اور

کوئی تقصیر ہو گئی ہے تو اس سے مطلع کیجئے -

ہو لیں - منشی صاحب ... لکھا نہیں ... اور

کہ نہیں سکتے ہے روز کی تو رخصت ہے کیونکہ آپکے پاس آیا جو ... دلی

نہیں روزگار کا عالم ایسا ہی ہوتا ہے آپ سمجھتے ہیں ...

ہو لگا اور جب کو تو ادب احترام اور نیاز مند تصور کیجئے گا زیادہ خیریت ہے فقط

اوستان خوب یاد آیا یہاں ایک محکمہ بندوبست کا ہو جاتا ہے ... اور یہاں کے

صاحب مجسٹریٹ کی طرف سے ... تجویز ہو رہے ہیں ... میرے حال پر

صاحب ممدوح نہایت سے مہربان ہیں چنانچہ مجھ سے فرمایا تھا کہ کوئی لکھے سے لائق ...

تم ... کے ہوئے ہو تم لاؤ ... صاحب ...

ہرگز نہیں کیونکہ ابتو اوسنے بڑی لیاقت پیدا کی ہوگی اور مینے سنا ہے کہ انٹرنس پاس بھی
حاصل کر لیا ہے مگر آپکے لکھنے سے شامل ہو تو اوسے یہاں روانہ کرو میں لڑکوں سے ایک دفعہ کی ملاقات کا و
مجھے بالیقین کامل ہے کہ بہت صدمہ مجھ سے پر ضرور رہا ہو فرمائینگے اور آپنے ترقی کر لی
امید ہے کہ اب آپکے بھائی کا نسب ابھی مرحمت فرمائیگا کیونکہ ابھی تک کسی کو دیکھنے ک
نہیں آئے ہیں زیادہ والسلام۔ فقط۔

جواب

مشفقی شفیق مولوی رفیق سلمہ الرحمٰن بعد سلام نیاز کے التماس یہ ہے
کہ آپکی تحریر تبلیغ سے بہت خوشی ہوئی کہ آپکا خط فرحت نامہ آیا خدا کا شکر ادا کیا آپنے جو
فرمایا ہے کہ مکان کرایہ سے نہ لینے سے الفت سلیم مجھکو لگئے اور کس طرح سے بہت خوشی ہوئی بھائی صاحب
آپ نہیں ہے روز وہاں مقیم ہیں اگر دوسرے روز لڑکے کا نہیں کو تحریر کرتے تو کیا ہی بیج ہوتا
نہیں مجھے ایسے ملتا اور منشی صاحب سے تو مجھے کہیں ملاقات ہے اگر آپ کا نام لیتے
تو تعجب ہے کہ آپ نہیں مجھے کہتے ملک تجربہ نہاکر تم کو لیکر خود ہی چلا آئیگا صاحب میں
بھتیجی صاحب کی تربیت کیسے کر لی رقیب کے کیا لحن اقربا + تیار جو جیسے سنجلے ہیں تو یہ
تمہارے نہیں + خیر آپنے خط میں یاد فرمایا یہی غنیمت ہے۔ آپنے جو برخوردار کو تم
میر نصاحب کے بارے میں جو لکھا قائم فرمایا ہے میں بہت خوش ہوا کہ وہ اب
اوسنے انٹرنس پاس حاصل کیا ہے اور علاوہ مدرسہ کے مہینہ ایک مولوی
تعلیم میں کیسے کالج کی تعلیم بڑے بافیض ہے اور یہ کچھ فارسی عربی میں

ذیل دستخط عنایت نامہ کا قافیہ طور سے و غیرہ دیکھا ہی بہت صحیح آنا آپ کا ہمیشہ
کیا بھائی ہے مگر گھر پہونچے اور فرمانبرداری جو حسب لکھو ایسی دکھائی نہ کرنا جانے کہ ہمیشہ
کہ اس ہی کام ہو نہ سکا تو لوگوں کی ملنا و ستانے لگیں گے اور تاکید سے بہر کر کے ہوا کہ اور لوگ
وہی ہر بار مجھ سے کہتا ہے کہ نیب باہر جا کر لب کو کرے گر دو گانا خیر کیوں رکھی ہے تو لوگو
آگیں خدمتمیں رہنا نہ کرنا ہی افسوس ہے کہ لکھے پانچ روز صحت رہا اور لیکن پہنچے گا
باقی خیریت ہے اور سب چھوٹے بڑوں کو سلام دعا بعد پڑھنے ساتھ فقط

بیوی کے نام

اپنی بہا کی گیہا نہ ملاقات کرنا بعد لکھنا اور ملاقات بہت کیا ہے کہ
اطمینان ہو کہ خدا و مسرت ہے تمہاری ہمشیرہ کی آیا کال رحال اور والدہ پیر و لے ہے کہ باو تمہارے
جو لکھا تھا کہ تمہارے آنے کا ارادہ ہو تو مجھ کو خبر ہی خیال ہے اور ادھر وہ فرمائیں۔ ورنہ لیکن ابا
جیتا کام چاہو نیز بیان۔ اور کہا خرچ لیے نہیں کرتی ہے بہر گیا اور تمہارے دو سو سے ہم
کو ابھی کے اور آج کے بعد مرتبہ اور کیفیت پاؤں ہندوستان کے کا و دو کیا ہے پہلے
ہمت کے لکھا کہ ملنے کی ترغیب اور باقی سامان نور جو سلیم سالے کا خرید کر کے سا تو
زیور و غیرہ بیچ کر اپنے ہمراہ لے لیتا خاطر جمع رکھنا اور بعض وقت ہمیں
پڑھنے لکھنے سے نفرت رکھنا ایسا نہو کہ ایسے لگے جاتے ہیں بہت معلوم ہوتا ہے مکتب
جیسے عالم کو نہیں چاہتا اور تم کہو کہ لکھا بیٹا کا عجب جانا اس سے محبت ہوں گھر میں
زیادہ نالیں شوق ملاقات کے لیے کیا لکھا جاوے۔ فقط۔

عزیزم [illegible] سلمہ اللہ تعالیٰ ۔ بعد شوق ملاقات کے واضح ہو کہ

[illegible] خیریت [illegible] اور خیر و عافیت تمہاری [illegible] ایک [illegible] چلا جانا کے درگاہ سے

[illegible] بیان کیا ہے ہر وقت تمہارا خیال

[illegible] ایک [illegible] روشن [illegible] ہو گیا کر دن روزگار کا [illegible]

[illegible] انشاء اللہ [illegible] اگلے مہینے کی [illegible] تاریخ تک [illegible] فرور [illegible]

[illegible] پچاس روپیہ [illegible] بھیجا [illegible] یقین ہے کہ [illegible]

[illegible] انشاء اللہ [illegible] کام [illegible] کلان سے [illegible] مسرور کرنا

[illegible] ایک [illegible] کر دیا کرے [illegible] کتابیں کہا کرے اور

[illegible] کو کوئی [illegible] روز [illegible] کہیں گے [illegible]

[illegible] انشاء اللہ [illegible] بالکل [illegible] جاوے گا [illegible] خدا کی [illegible]

جاننا [illegible] اپنے پاس [illegible] اور تم مسماۃ جمنا کو کہانا

[illegible] اپنے پاس [illegible] ایک عیب [illegible] بلکہ [illegible] مگر [illegible]

نہایت لکھا ہے کہ [illegible] سمجھے ہے علاوہ [illegible] بچوں سے بھی محبت رکھتے ہیں باقی خیریت ہے

الراقم [illegible] محمد [illegible] مقام لدھیانہ ۔ فقط

جواب

سرتاج [illegible] ۔ بعد شوق ملاقات کے التماس یہ ہے کہ [illegible] لکھا

محبت نامہ [illegible] اطمینان ہوا [illegible] الحمد للہ [illegible] لگا ہے [illegible]

بھجوائی روپیہ کی [illegible] صندوقچہ آنے سے پہلے پہونچے اور مبلغ [illegible] کو الحمدللہ [illegible]
ہر کام سے [illegible] محمد اکبر علی کے [illegible] اور صندوقچہ [illegible] [illegible]
بھیجنا کہ دیگر [illegible] فیض الغلمان تو نہایت ہی خوش ہوئے بلکہ [illegible]
ہمارے ابا جان نے صندوق بھجوا [illegible] مگر [illegible] اوستانی [illegible]
وہ [illegible] کہاں کہاں [illegible] اور پھر [illegible] اوستانی کے یہاں چلی جاتی اور آپ نے [illegible]
جانتی [illegible] کیا [illegible] شاید [illegible] تبدیل ہو جاوے تو [illegible]
بھی [illegible] آپ کا فرمانا تو صحیح ہے [illegible]
لیے [illegible] فیض الغلمان [illegible]
لگ [illegible] ہو جاوے تو بہت [illegible]

مالکن [illegible] سلمہا اللہ تعالیٰ [illegible] بعد اشتیاق ملاقات کے التماس یہ ہے
کہ [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تمہارے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ظاہر ہے [illegible]

ذاتی سے خالی ہوگا اب ہمیں آکر لکھا ہے کہ منتظر ہوں یا تو خود آکر لے لیویں یا نہیں ورنہ بذریعہ
خط کے بھیج دیں بالاشتیاق و خیریت ہر دو فقط

محمد [illegible] تسلیم اللہ [illegible] السلام علیکم نمایند

آج [illegible] ہزار روپے سو روپیہ کی ہنڈی [illegible] دیکھ
لیجئے [illegible] اور آج ملتان سے پھر خبر و حساب کی بابت [illegible]
کہ ہم کسی پیچھے ہیں تمام دلی میں نہیں ہو سکی لازم ہے کہ جیسی ہو سکے ہمارے [illegible]
کی [illegible] اور [illegible] سے بہت جلد مطلع کرو اور اگر کوئے روپیہ [illegible] تو لکھ دینا
جلد [illegible] ہم [illegible] وہاں سے لاہوں اسمیں تاکہ بھائی اور [illegible] کو لکھ دینا
[illegible] تسلیم [illegible] فی بالشند تم کو معلوم ہو کہ [illegible]
[illegible] کا [illegible] آیا ہے ... آج [illegible] کو [illegible] کہ ہم [illegible] کیا ہے کہ سکے اور ہمارا
کا [illegible] روپیہ [illegible] اور دیکھا صاحب کی پیروی سے بہار [illegible] تو ٹھیک ہے
ہم مبلغ [illegible] روپیہ روانہ کر رہی ہیں سے تو پانسو روپیہ کیا صاحب کے [illegible]
[illegible] روپیہ ہمیں سے ڈیڑھ سو روپیہ کی [illegible] تقسیم کرو اور ڈیڑھ سو روپیہ کا کھانا
بھی [illegible] مسکینوں کو کھلا دو اور باقی روپیہ [illegible] چار [illegible]
تمہارے واسطے [illegible] تاریخ سے [illegible] تاریخ سے
روپیہ [illegible] تمہارے [illegible] میں ترقی کر گئے ہیں اور تم [illegible] کرنے کا
[illegible] کر [illegible] کرتے ہو ایسا کرو [illegible] یہاں [illegible] کا

ایک سلسلہ کہ نیا ہی ہمارا جی چاہتا ہے کہ آپ صاحب کا بہی انتظام اور انصرام ہم سے کروایا [illegible]

عزیز سے لندن المرضان — کب [illegible] آپ کی شاملت [illegible]

لعنہ بھی یہ بھیجے جاتے ہیں کہ اس ایسے ہوشیار اور تجربہ کار وکیل کو دیکھا ہوگا کہ [illegible]

اور اس کے باریکیاں بھی سمجھے کیونکہ [illegible] تین موقع ہم کے [illegible] با ہمیں [illegible]

بہا ہو کر [illegible] اور بہتوں کی [illegible] کی وجہ اس کے نصف ایسے جگہ لگے ہیں کہ [illegible]

کر ہم ہیں فیصلہ مشکلات آدمی کو اب سمجھنے کی ولیے لائق کر [illegible]

عدالت سے ہمکو بہت جلد اطلاع ہو کیونکہ تاریخ گذر جانے کا ہوسکتا [illegible]

نیت تاکید جانو — فقط

میاں عبد اللہ تمکو معلوم ہو —

کہ جو تم نے لکھوایا کہ عرب اور تہاں عربی وغیرہ [illegible]

کہلائے تو بہت ہی خوش ہوئے کیا [illegible] کہ بہت عمدہ اور خوش ذائقہ [illegible] شیرینی [illegible] ہو

مگر اب کہ ہم ہیں مرض [illegible] ہم کو سنا کہ چار [illegible] خربوزوں اور [illegible]

[illegible] بہت جلد روانہ کر دو ہمیں [illegible]

اور [illegible] تمہارے پاس روانہ کیا ہے کہ [illegible]

رہے اور خربوزے بہت اچھے ہیں اور خوش ذائقہ [illegible]

[illegible] بہت جلد روانہ کرنا [illegible]

تمہارے [illegible] تاکید [illegible] جانتا — فقط

سوالات اوستاد و شاگرد

شاگرد۔ اب ہمارے یہہ خواہش ہی کہ آپ زبان شیرین سے خلقت کا کچھ حال بیان
فرماوینے اور ہم سنکر کچھ آگاہی پیدا کرینے

اوستاد۔ تمام خلقت کا خالق ایک قادر مطلق ہی اور اوسکے قدرت و علم سے
مخلوقات کی پیدایش اور پرورش ہوتی ہے۔

شاگرد۔ اول ہمنیں یہہ سمجہائے کہ خلقت کی کیا معنے ہنیں۔

اوستاد۔ خلقت کے معنے اشیاے موجود ہنیں مثلاً انسان۔ چرند۔
پرند۔ درخت۔ خاک۔ باد۔ آب۔ آتش وغیرہ۔

شاگرد۔ خلقت کس طرح کہی یا کیسے طرح کی

اوستاد۔ قدیم حکما کی نزدیک خدا نے پہلے بنیاد خلقت یعنے چار عناصر
خاک۔ باد۔ آب۔ آتش پیدا کئے اور انہیں سے تمام خلقت کو بنایا۔ جب
اگر خیال کرکے دیکہو تو تمام مخلوقات تین نوع پر منقسم ہنیں اور اسی لئے انکو موالید
ثلثہ کہتے ہیں واضح ہو کہ عناصر اون اشیا کا نام ہے جنکا فی حد ذاتہ مرکب نہیں ہے
اول۔ حیوانات مثلاً انسان و جانور وغیرہ جو سمجہ اور ارادہ تا حرکت کرسکتے ہیں
دویم نباتات یعنے پہاڑ پہول کی درخت اور گہاس وغیرہ جو زمین پر اوگتی ہیں
سوم۔ جمادات جو چیزیں کہان سے نکلتے ہنیں۔ مثلاً لوہا۔ تانبا۔ ہیرا۔
گندک۔ ہرتال۔ مٹی۔ پتہر وغیرہ۔

شاگرد - آپنے مخلوقات کی انواع بیان کی مگر ہر ایک جانور کی سکونت کی جگہہ کہاں کہاں ہے اور اونکے اقسام تبلائیے -

اوستاد - خاک - باد - آب - یہہ تینوں جانوروں کی سکونت کے جگہہ ہیں - جانور دو طرح ہین - ایک جنکے بدن مین ہڈے ہوتے ہے - مثلاً انسان - گہوڑا - ہاتہی - چڑیا وغیرہ - دوسرے جنکے بدن مین ہڈے نہین ہوتے جیسے کیچوا - جونک - مکہی - گہونگہے - سنکہہ - لیکن ہر قسم کے جانوروں کے پیٹ مین معدہ ہوتا ہے یعنے وہ جگہہ جہان کہانا مجتمع ہوکر ہضم ہوتا ہے حیوانات اور نباتات کے درمیان اتنا ہے تفاوت ہے کہ نباتات مین معدہ نہین ہوتا ورنہ نباتات بہی مثل حیوانات کے ہین -

شاگرد - اس بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ نباتات مین بہی جان ہے -

اوستاد - اگر نباتات مین جان ہوتی تو کیونکر بڑہ سکتے نباتات کی بیان مین اس کا مفصل کیا جائیگا -

شاگرد - بہلا یہہ تو معلوم ہوا کہ نباتات مین بہی جان ہے اب آپ اقسام وغیرہ کی جانوروں کی بیان کیجیے -

اوستاد - معلوم کرنا چاہیے کہ بڑے طور سے جانور چار قسم کے ہوتے ہین - اول دودہ پینے والے یعنے جنکے بچے اپنی ماں کا دودہ پیتے ہین - دوم پرند سیوم کیڑے - چہارم مچہلے - دودہ پینے والے سولے انسان - اور نسناس یعنے

ممالسی کی اکثر چار پائے ہوتی ہیں بعض زمین پر رہتے ہیں بندر گلہری وغیرہ کبھی جانور
درخت پر بھی رہتے ہیں - وہ جنہیں پالتو جانور انسان کی سواری بار برداری اور خورش و
پوشش کے لئے کام میں آتے ہیں ہاتھی سب جانوروں سے ڈیل ڈول میں بڑا ہوتا ہے
اور شیر سب سے زیادہ زور آور ہونے کے سبب سے جانوروں کا بادشاہ کہلاتا ہے خدا نے عقل
اور فہم جیسے آدمی کو دی کسی جانور کو نہیں بخشی اور جانوروں کو فقط اتنی ہی عقل دی ہے
کہ جس سے وے اپنی حاجات ضروری رفع کر سکیں اور اون چیزوں سے جو اونکے حق میں
مضر ہیں محفوظ رہیں اونکی عقل و فہم آدمی کی عقل کے مانند نہیں ہوتی ہے
جس سے وے اپنے اور ہم جنسوں کی آرام کیواسطے نئی نئی چیزیں ایجاد کر سکیں یا
ایک کے تجربہ سے دوسرا فائدہ اوٹھاوے جیسے آدمیوں نے اپنی عقل کے ذریعہ سے
دخانی جہاز اور گاڑی اور گھڑی اور توپ وغیرہ سب کام کی چیزیں تیار کیں اور مختلف
اقسام کے علوم کی کتابیں لکھیں جنکے وسیلے سے ہزاروں برس کی کیفیت اور ماہیت
زمین اور آسمان کی بخوبی معلوم ہو سکتی ہے جب تک آدمی کم سن اور لڑ[illegible] ہو بچہ
رہتا ہے تب تک اوسے لڑکا کہتے ہیں اور جب صاحب ریش ہو جاتا ہے تب جوان
کہلاتا ہے اور جب بال و خمیز سفید ہو جاتے ہیں تب آدمی بوڑھا کہا جاتا ہے انسان
عقل کے زور سے سردی گرمی اور مینہہ پالے سے اپنی حفاظت کر سکتا ہے یعنی انسان
کے بدن پر ایسے پر نہیں ہوتے اور وے اپنے بدن کی حفاظت کے لیئے کپڑے تب
کے پہنتے ہیں آدمی تنہا رہنا پسند نہیں کرتا اور جماعت میں رہنے سے بہت خوش رہتا ہے جیسے گھر

تھوڑے سے گھر ہوتے ہین لوگ اوس جگہہ کو گانون بولتے ہین اور جب بہت سے گھر کسی مقام
ایک ہو جاتے ہین تب قصبہ یا شہر کہلاتا ہے جس شہر مین بادشاہ یا سلطان رہتا ہے اوسکو
دار السلطنت بولتے ہین مثلاً شاہ اودہ کا دار السلطنت شہر لکہنو تہا اور جیسے
ہندستان کا دار السلطنت دہلی تہا جس مکان مین بادشاہ یا سلطان رہتا ہے
اوسکو محل اور دربار کہتے ہین۔ آدمی ایک جگہہ رہنا اسواسطے قبول کرتا ہے کہ ایک
ایک دوسرے کی مدد کر سکے جتنے آدمی جس ملک مین بستے ہین وے اوس ملک کے باشندے
کہلاتے ہین۔ مثلاً ترک عرب وغیرہ اور اونکی ایک قوم علیحدہ مقرر ہو جاتی ہے
اس دنیا مین بہت سے ملک اور قوم ہو چکی ہین اور ہر ایک ملک کے آدمیونکے
جدے جدے مورتین اور طریقے ہوتے ہین۔ آدمی کی ایک طرف کے اعضا داہنے کہلاتے
ہین دوسری طرف کے بائین۔ لڑکون کو ضرور معلوم کرنا چاہئیے کہ کس طرف کے اعضا
داہنے ہاتہ۔ پیر۔ آنکہہ۔ پسلی۔ بازو۔ رخسار۔ کنپٹی۔ کلائی۔ پنجہ۔ ایڑی
بائین طرف کے۔ بدن وغیرہ کے کتنے ہین اور کس طرف کے بہ نسبت اعضا
بائین کے اعضاء کی حرکت سے بہت کام نکلتے ہین دل ہمیشہ بائین طرف کو دہڑکتا ہے
داہنے ہاتہ سے کہاتے اور سلام کرتے ہین داہنے طرف بیٹہنے کی جگہہ ملنے عزت کی
نشانی ہے آدمی دن بہر محنت اور مشقت کرتے اور تہک کر راتکو سوتے ہین اور جب
وے سوتے ہین تب آنکہین بند کر زمین پر پڑ جاتے ہین اور اکثر سونے کی حالت مین
خواب بہی دیکہا کرتے ہین

کتوب لکھے ہے

شاگرد — آپ نے انسان کی کیفیت خوب بیان کی اور اوس سے مجھکو بہت آگاہی حاصل ہوئی
مگر انسان کا اور بھی کچھ احوال کہئیے ۔

استاد — انسان کی کیفیت تو لا انتہا ہے مگر میں بطور اختصار بیان کرتا ہوں یعنے جبتک
لڑکے کی شادی نہیں ہوتی ہے تبتک مرد کو کوارا اور عورت کو کواری کہتے ہیں۔ شادی ہونیکے بعد
عورت اور مرد جورو خصم کہلاتے ہیں جب اونکے لڑکے پیدا ہوتے ہیں تب مرد باپ اور عورت
ماں کہلاتی ہے۔ جب خاوند مر جاتا ہے عورت بیوہ ہو جاتی ہے اور جب ماں اور باپ
دونوں مر جاتے ہیں تب لڑکا یتیم کہلاتا ہے جب بدن سے جان نکل جاتی ہے تب اوسکو مردہ
کہتے ہیں پھر وہ نہ دیکھتا ہے نہ سنتا نہ ہلتا نہ چلتا ہے اور مٹی کی ہو جاتا ہے۔ دیکھو آدمی
کی عمر سو برس کے قریب تک ہوتی ہے اور درمیان کا کچھ حال معلوم نہیں ہے لیکن ایک
روز سبکو مرنا ہے اور ظاہر ہے کہ جیسے باپ دادا ہمارے مر گئے ہیں اور دنیا کو چھوڑ گئے
ہیں اسیطرح ہمکو بھی چھوڑنا پڑیگا اسواسطے کوئی کام برا مت کرو کہ تب مرنیکے
خدا کے روبرو گنہگار ٹھیرو۔

شاگرد — باعتبار علم و فضل کے انسان ایک طرح کے ہوتے ہیں یا کئی طرح کے ۔

استاد — باعتبار لیاقت انسان کے آدمی تین نوع کے ہوتے ہیں۔ اول جنگلی
دوم خانہ بدوش۔ سوم تمیزدار۔ جنگلی آدمی ایسے بات کا کچھ خیال نہیں کرتے ہیں
جیسے کہ کھانا اگلے دن ہمیشہ بالکل تمام ہو جاوے یہہ لوگ نہ درخت بوتے ہیں نہ کھیتی
کرتے ہیں اور نہ کچھ کمائی کے واسطے کچھ جمع کرتے ہیں جب بھوک لگتی ہے تب چرند پرند

یا مچھلی کا شکار کر کر اونکے گوشت سے اپنا پیٹ بھر لیتے ہین اور اونکے چمڑے اور منہیے بچھانے کے
کام مین لاتے ہین اس طرح کے آدمی جمع ہو کر گانون اور شہر وغیرہ مین نہین بستے بلکہ مکان جو بلے
ہی اپنے سکونت کی نہین بناتے صرف جانور کے چمڑے یا درخت کی پتے اور چھال سے جھونپڑے
بنا لیتے ہین یا پہاڑ اور زمین کے غارون مین رہکر گذران کرتی ہین ان لوگون کا کوئے
سرگروہ اور رئیس نہین ہوتا اور اس طرح کی آدمی اکثر جنگل اور پہاڑ اور سمندر کی جزیرون مین
بستے ہین۔ دوسری قسم کی آدمی یعنی خانہ بدوش یہہ لوگ ایک مقام پر بالاستقلال نہین
بستے جہان چارے کی جگہہ پاتے ہین وہان اپنے مویشی لیکر چلے جاتے ہین اور نشست اور برخاست
کی جہان اچھی گھاس پاتے ہین وہان تنبو تان لیتے ہین یا جھونپڑے بنا لیتے ہین یہہ لوگ بہ نسبت پہلے
آدمیون کی متمدن ہوتے ہین اور اس قسم کی آدمی بیابانی حالت مین کیونکہ بھیڑ بکرے گائے بھینس
گھوڑے اور اونٹ وغیرہ کی نگہبانی اور پرورش کرتے ہین بہ نسبت شکار کرنے کے زیادہ
ہوشیاری اور چالاکی چاہتے ہین اونکا سلسلہ بھی مویشی ہی کی طرح کے آدمی تاتار اور
روس مین بکثرت بستے ہین ہندوستان مین قوم کنجر اور گھوسی وغیرہ اسی قسم کی ہین۔
تیسری طرح کی آدمی یعنی تمیزدار یہہ لوگ صرف مویشی ہی نہین رکھتے بلکہ زراعت بھی کرتے
ہین اور کئی طرح کی علوم و فنون حاصل کر نہایت عجیب و غریب چیزین تیار کرتے
ہین اور بری و بحری تجارت اور سوداگری کر کے سب طرح کی آرام حاصل
کرتے ہین اور اپنے لیے وہان کئی خوبصورت و عظیم الشان مکانات تیار کرتے ہین
اونکے سکونت کے سبب سے شہر اور گانون آباد ہو جاتے ہین — تمیزدار ملکون مین

باعتبار اپنے اپنے حکمت اور لیاقت اور پیشہ اور عہدے کے بہت سے مرتبے مقرر ہوئے
ہیں جن میں سے کوئی امیر کوئی غریب کوئی مہاجن کوئی دکاندار اور کوئی عاملِ عدالت
اور کوئی خدمتگار ہوتا ہے تمیزدار آدمی دستور اور آئین پر چلتے ہیں اور ایسی دستور کو
سلطنت کے مطابق جیسی سب کو فائدہ اور آرام حاصل ہو بنا لیتے ہیں جو کوئی اونکے ساتھ
رہتا اوسکو ضرور ان دستوروں پر عمل کرنا پڑتا اگر خلاف دستور اوس سے کوئی امر صادر
ہوتا تو حاکم کے یہاں سے موجب سزا کا ہوتا ہے۔

شاگرد۔ میں نے لوگوں آدمیوں کا احوال سنا اب یہہ سننا چاہتا ہوں
کہ ہم لوگوں کے کہانے کا غلہ کس جگہہ اور کیونکر پیدا ہوتا ہے۔

اوستاد۔ اناج کہانے کی چیزیں سب کہیتوں میں ہر طرف پیدا ہوتی ہیں
جن قطعے زمین میں غلہ اور ترکاریاں وغیرہ پیدا ہوتی ہیں اوسکو کہیت کہتے ہیں
بعض زمین ایسی ہوتی ہے کہ اوس میں انسان حتی الامکان محنت اور کوشش کرتا ہے
مگر کچھہ پیدا نہیں ہوتا اوس زمین کو اوسر اور بنجر کہتے ہیں تخم ریزی کے پہلے کہیتوں میں
ہل چلا کر درست کرتے ہیں اس ملک میں بیلوں سے ہل چلایا جاتا ہے مگر انگلستان
میں گھوڑوں سے اور عرب میں اونٹوں سے۔ زمینداری کا کام بڑے خوشی اور تندرستی
کا باعث ہے کاشتکاروں کو ہمیشہ آرام اور دم لینے کیواسطے باہر کی تازی ہوا
میسر ہوتی ہے اور یہی سبب ہے کہ بہ نسبت شہر کے لوگوں کے بہت زور آور اور ہوتے
ہیں تو کہتے ہیں پہلے کہیتوں کو جوت کر اون میں بیج ڈالتے ہیں پہر اون پر ہینگا پہیر دیتے ہیں

گر جیسے سیم دہیمت ہو جاتی ہیں جب نوسے پک جاتی ہیں اور برنگ زرد ہوتی تب لائق
کاٹنے کی خیال کی جاتی ہیں۔ بہادوں میں تخمینت بہم پہونچانے ملکوں کی وہ فصلیں لیعنی ہیں
لیکن یہ ہیں۔ دوسری خریف فصلوں میں جو برسات میں پیدا ہوتا ہی اوسکا یہہ تفصیل
ہی جو۔ گنا۔ دہان۔ کودون۔ مکئی۔ جہوار۔ سرسون۔
السی۔ تل۔ ماش۔ مونگ۔ موٹھہ۔ ارہر۔ چنا۔
سون۔ کپاس۔ گرمی۔ ادرک۔ افیون۔ آلو۔ کروے۔
شکر۔ گوبھی۔ شلغم۔ پیاز۔ مولی۔ گاجر۔ بیگن۔ کدو۔
ترئی۔ ککڑی۔ کہیرے۔ بہنڈے۔ سیم۔ ساگ۔ وغیرہ
لعض اس ادہر کار بات سے اچھی ہوتی ہیں۔ جوار۔ باجرہ۔ بہادوں میں
نہیں پیدا ہوتا ہے۔ کہیتوں سے برسات کاٹ کر اوسکا خرمن کرتے ہیں اور
بیلوں کی پیر سے روندواتے ہیں جب خوشے سے ہو سے علیحدہ ہو جاتے ہیں
تب ادہر صاف کرکے بیوپار اور گودامون میں بہر دیتے ہیں جب اناج
کی ایک کی ضرورت ہوتی ہے اوسکو چکی یا چکیا میں پیس کے آٹا اور
ڈہونیسے لیکر ہالی کرتے ہیں سب ہی پکیان چلتے ہیں۔

تمام شد

اعلان۔ جملہ صاحبان کی خدمت میں عرض یہ ہے کہ منشی [illegible] صاحب نے [illegible] میں تصنیف کی
اور حق تصنیف اسکا راقم کو بخشدیا لہذا سب صاحبان تاجران عالیشان کی خدمت میں عرض ہے کہ اسکے چھاپنے اور چھپوانے کا
قصد نہ فرماویں بامید نفع نقصان نہ اوٹھاویں جسقدر کتابیں مطلوب ہوں وہ مطبع ہذا سے طلب فرماویں +

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
صحفہ گیارہوین	۴ر	گلشن فرحت دیوان آہی اردو	۹ر	سخت لوازمہ از حکیم اصغر حسین صاحب	۲ر	رر حصہ چہارم	ار
جنگ نامہ بدر	لر	گلزار معرفت دیوان ارشاد اردو	۲ر	رسالہ معدیہ از حکیم اصغر حسین		قصۂ طوطا مینا حصہ اول	
جنگ نامہ حضرت علی	۲ر	رسالہ بیت بازی	لر	اسپین مجربہ نسخہ تقویت		بزبانی مینا بہارستان خیال	ار
جنگنامہ محمد حنیف نثر	۲ر	ناصحیفان اردو	ر	معدہ اردو مین	۲ر	رر حصہ دوم گلزارستان خیال	ار
جنگ نامہ محمد حنیف نظم	۵ر	دیوان عالم بیاض عشق	۴ر	مفتاح الادویہ	۱۲ر	رر حصہ سوم نگارستان خیال	۲ر
کربلا مسدس عبرت افزا	۶ر	مثنوی عالم اردو	۴ر	خوان نعمت	ار	رر حصہ چہارم	ار
بستان ہدایت معرکہ کربلا	۳ر	مثنوی گلشن عشق	عہ	خوان نعمت کلان	۸ر	سوال و جواب ...	ار
مختلف کتب		جوہر عروض تصنیف		جمال الاشہب فرسنامہ		رر حصہ دوم	ار
گلزار داغ دیوان	عہ	اختر واجد علیشاہ خلد آشیان	۲ر	بالتصویر نثر اردو مین	۱۲ر	گلشن دانش ترجمہ بہار دانش	۴ر
				سعدی عربی	[illegible]	داستان گل صنوبر ...	۶ر
آفتاب داغ رر	۱۲ر	پارہ عروض مصنفہ ...		کلیات قانون	[illegible]		
فریاد داغ مثنوی	۴ر	مسلم الثبوت مرزا حاتم		حمیات قانون	[illegible]	سحر سانپ	[illegible]
دیوان جلال دوم	۱۲ر	علی بیگ شہر لکھنوی	۳ر	رسالہ طب یونانی	۲ر	فیض سلیمانی	ار
دیوان عزیز اردو و فارسی		اردوی معلی مرزا غالب	عہ	موجز عربی عمدہ	۸ر	ترغیب التعلیم قصہ ...	۵ر
تصنیف نواب عبدالعزیز		تاریخ روس انگلستان	[illegible]	موجز اردو	۸ر	قصہ قاضی دزد	
خانصاحب مرحوم بریلوی	عہ	اردو معہ لغت		قانونچہ عربی	۲ر	کفن کھسوٹ	ار
دیوان موسومی ...		تاریخ فرخ آباد و نوابان بنگش	[illegible]	کالونچہ ترجمہ قانونچہ	۶ر	قصۂ ممتاز	۱۲ر
منشی مقبول احمد صاحب ...		تاریخ آگرہ معہ نقشہ تعمیرات	۴ر	تشریحات قلبیہ	۴ر	داستان امیر حمزہ	۱۲ر
کاری کلام اردو مین عمدہ کلام ہے	۸ر	تجربات شہریاری لنسخہ کیمیا	۶ر	رسالہ جنین	۴ر	ہنس جواہر بہاکہ	۴ر
دیوان خورشید اردو		رسالہ عینک اردو	ار	علاج الامراض اردو	۱۲ر	ہنس جواہر اردو	۳ر
کیا اچھا کلام ہے	۴ر	بستان نجاحت امین ...		رسالہ خضاب معہ برص	ار	گلشن جانفزا	۶ر
دیوان آغا اردو	۹ر	قسم کے پیچ کشتی و کثرت کی		علاج المساکین ترجمہ علاج الغربا	۸ر	لیاقت کا گدڑا حصہ اول	۲ر
دیوان غنیمت فارسی	۸ر	ترکیبین لکھی ہین	۴ر	قصہ طوطا مینا حصہ اول		جسمین ایک نافہم	
دیوان حضرت غوث الاعظم	۲ر	استخراج المزاج مصنفہ		بزبانی طوطا	ار	مرد اور اسکی سلیقہ شعار	
دیوان خواجہ معین الدین چشتی	۲ر	حکیم اصغر حسین صاحب فتحپور آبادی	۲ر	رر حصہ دوم	ار	بی بی کا دلچسپ قصہ ...	
دیوان خرم اردو	۲ر	تسکین القلب علاج ...		رر حصہ سوم	لر	حماقت کی گڑیا	ار

اطلاع۔ اسکے سوا اور جملہ قسم کے کتب قرآن شریف و کتب قانون و ناٹک وغیرہ سب موجود ہین جنکی فہرست بوقت طلب مفت روانہ ہوگی اور سوا اسکے کتب ہر قسم کے اخبار ساخت لکھنو قبل روپیہ آنے پر فرمائش ... جائینگی فقط

المشتہر

قاسم علی خان تاجر کتب بازار چوک لکھنؤ

مختصر فہرست قوانین مروجہ حال جو دکان قاسم علیخان تاجر کتب لکھنؤ چوک میں ملسکتی ہیں

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۷ء داد رسی ہندوستان	۲/	۹ سنہ ۱۸۹۰ء قانون ریلوی	۴/
ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۲ء شہادت کل ہندوستان	۴/	۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء ضابطہ فوجداری	۱۲/
ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء اسٹامپ عام	۳/	۱۱ سنہ ۱۸۷۸ء قانون اسلحہ	۱/
ایضاً معہ شرح	۶/	ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۸۱ء لگان مغربی شمالی	۴/
ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۱ء مداخلت بیجا مویشی	۱۰/	" ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء مجموعہ ضابطہ دیوانی	۱۰/
ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۸ء افیون	۲/	" ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء میعاد سماعت عام	۲/
" ۲ سنہ ۱۸۸۶ء انکم ٹکس	۲/	" ۱۸ سنہ ۱۸۶۹ء قانون اختصاص پیشہ	۳/
" ۲ سنہ ۱۸۸۲ء امانت ہائی ہند ...	۴/	" ۲۲ سنہ ۱۸۸۶ء لگان اودھ	۴/
" ۳ سنہ ۱۸۷۷ء رجسٹری	۳/	" ۲۲ سنہ ۱۸۸۱ء آبکاری ...	۱/
" ۴ سنہ ۱۸۶۷ء قمار بازی	۱/	" ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء قانون چھاپہ خانہ	
" ۴ سنہ ۱۸۸۲ء انتقال جائداد	۴/	" ۲۶ سنہ ۱۸۸۱ء خرید فروخت تمسکات	۴/
ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۶۵ء وصیت نامہ ترکہ متوفی	۴/	ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء مجموعہ تعزیرات ہند	۸/
ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ء انتظام پولس	۱۰/	قانون شرع محمدی معہ فیصلہ و نظائر	
" ۷ سنہ ۱۸۷۰ء رسوم عدالت ...	۲/	کل ہندوستان دو جلد ...	عہ/
" ۹ سنہ ۱۸۸۷ء مطالبات خفیفہ ...	۲/		
" ۹ سنہ ۱۸۷۲ء قانون معاہدہ	۶/	قانون دھرم شاستر معہ نظائر و فیصلہ کل ہندوستان	۸/

واضح ہو۔ کہ علاوہ ان قانون کے اور قانون بہت موجود ہیں جنکی فہرست شایع کرنیکی ضمن میں جگہ نہیں ضروری قانون لکھدیے ہیں اور کتب بہی ہر قسم کے موجود ہیں جو ضرورت ہو فوراً طلب فرما کر ارسال خدمت ہونگے اور جو کہیں دستیاب ہوگی یا بہیجنا اوسکا غیر ممکن ہوگا تو بذریعہ خطوط فوراً اطلاع دیجاویگی اور نیز جو قوانین جدید نافذ ہوتے ہیں یا ترمیم ہوتے ہیں حتی الامکان بہت جلد چہاپکر صاحبان فرمایش کو بہیجے جاتے ہیں اور کوئی کتاب یا کاغذات کسی قسم کی یا کسی خط کی جو ضرورت ہو ہم بہت جلد اور بکفایت چہپوا دیسکتے ہیں اور فہرست کلان کتب موجودہ دکان حسب الطلب خط بیرنگ آنے پر فوراً روانہ کردی جاتی ہے۔

قاسم علی خان تاجر کتب بازار چوک لکھنؤ